

13 بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
ہیومنٹ روڈ
کراچی

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی 74000

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (بینک) کے منسلک غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کی غیر مجموعی بیلنس شیٹس، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے، اور ختم ہونے والے سال کی آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، اور اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کے خلاصے اور دیگر تشریحی نوٹس (جسے آئندہ غیر مجموعی مالی گوشوارے کہا جائے گا) پر مشتمل ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشوارے متفقہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق، جو غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 2 میں بیان کیے گئے ہیں، اور ایسے اندرونی کنٹرول کے لیے جو انتظامیہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری سمجھے، تیار کرے جو کہ دھوکے یا غلطی کی بنا پر غلط بیانی سے پاک ہو۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں پر اپنے آڈٹ کی بنیاد پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی قوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹر ادارے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کی جانب سے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز غیر مجموعی مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

رائے

ہماری رائے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں بینک کی 30 جون 2013ء تک کی مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 2 میں بیان کیے گئے متفقہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں۔

دیگر امور

30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈر ہوڈز سیدرات حیدر اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو، نے کیا جنہوں نے اس پر 15 اکتوبر 2012ء کی اپنی رپورٹ کے ذریعے بلا رد و بدل (unmodified) رائے ظاہر کی تھی۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

بتاریخ: 30 اکتوبر 2013ء

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2013ء	2012ء	2011ء	اظہار
		نظر ثانی شدہ	نظر ثانی شدہ	
		(روپے '000 میں)		
5	246,096,839	313,077,419	267,969,374	بینک کے زیر تحویل ہونے کے ذخائر
6	924,997	1,814,196	2,225,301	مقامی کرنسی۔ سکے
7	642,181,554	1,038,341,770	1,289,700,794	زرمبادلہ کے ذخائر
8	3,849,637	4,994,808	75,464,270	زرمبادلہ کی نشان زد رقوم
9	85,246,487	91,334,177	102,188,403	عالمی مالیاتی فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
	978,299,514	1,449,562,370	1,737,548,142	
10	17,755	17,104	16,392	آئی ایم ایف سے کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط
11	198,787,435	112,898,648	63,660,336	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
20.2	5,932,762	12,744,407	586,181	حکومتوں کے جاری کھاتے
	175,399	151,567	104,997	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
12	2,490,610,318	1,952,567,984	1,507,699,221	سرمایہ کاریاں
13	324,832,879	329,074,462	374,400,399	قرضے، ایڈوانسز، مبادلے کے بل اور کمرشل تسمکات
14	5,236,648	6,311,529	5,652,991	ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے ذخائر
15	7,318,538	6,797,433	6,312,679	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم
16	22,103,505	23,169,202	24,446,771	املاک و آلات
17	16,241	30,882	21,495	غیر محسوس اثاثہ جات
18	4,701,569	5,435,616	6,922,078	دیگر اثاثے
	4,038,032,563	3,895,878,569	3,727,371,682	مجموعی اثاثے

واجبات			
1,599,833,487	1,776,962,388	2,041,361,303	19
780,155	587,542	603,922	
217,968,067	148,815,907	133,392,486	20.1
6,033,302	7,453,254	8,475,848	
-	12,240,388	-	21
-	-	81,614,727	22.1
349,426,939	396,172,467	475,647,801	23
189,162,447	152,856,723	155,592,496	24
732,764,340	656,185,305	431,229,449	25
33,108,662	100,586,793	109,186,319	26
3,129,077,399	3,251,860,767	3,437,104,351	
5,789,532	7,093,070	8,732,224	27
3,134,866,931	3,258,953,837	3,445,836,575	
592,504,751	636,924,732	592,195,988	
خالص اثاثے			
جو ظاہر ہیں			
100,000	100,000	100,000	28
177,019,871	175,919,871	175,919,871	29
177,119,871	176,019,871	176,019,871	
268,947,619	309,565,438	242,568,983	30
120,458,857	125,361,019	147,628,730	
25,978,404	25,978,404	25,978,404	
592,504,751	636,924,732	592,195,988	
ہنگامی حالات اور وعدے			31

ایس بی پی ایکٹ 1956ء سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجراء کے واجبات کے عوض مخصوص طور پر نشان زد بینک اثاثوں کی تفصیلات ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔

منسلکہ نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2013 ء (روپے '000 میں)	2012 ء
ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	250,681,600	236,191,296
منہا: سودی/مارک اپ اخراجات	(7,592,737)	(11,338,230)
	243,088,863	224,853,066
کمیشن آمدنی	1,758,625	1,952,783
زرمبادلہ پر منافع۔ خالص	6,703,415	42,827,638
منافع منقسمہ آمدنی	16,480,789	15,697,821
ذیلی اداروں کے توسط سے حاصل شدہ منافع	147,154	171,966
دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)۔ خالص	(1,020,311)	9,033,651
دیگر آمدنی/(چارجز)۔ خالص	17,436	(210,179)
	267,175,971	294,326,746
منہا: براہ راست آپریٹنگ اخراجات	5,634,372	5,689,829
بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات	6,344,354	5,953,743
ایجنسی کمیشن	22,334,984	20,159,546
عام انتظامی اور دیگر اخراجات	(1,057,083)	-
تموین برائے/(تموین کا معکوس):	(550,880)	1,885,143
قرضے اور ایڈوانسز	677,892	(59,212)
دعوے	10,303	(102,415)
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی۔ خالص	(919,768)	1,723,516
دیگر مشکوک اثاثے	33,393,942	33,526,634
	233,782,029	260,800,112

سال کا منافع
منسلکہ نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2013ء	2012ء
(دوبارہ بیان کردہ)	
(روپے '000 میں)	
233,782,029	260,800,112

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی
اجزا جن کی نفع و نقصان کھاتے میں بعد میں نئی درجہ بندی ممکن ہو

4,902,162	22,267,711
44,962,441	(66,996,455)
49,864,603	(44,728,744)
310,664,715	189,053,285

سرمایہ کاری کی باز قدر پیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ (خسارہ) / منافع

سال کی کل جامع آمدنی

منسلکہ نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

[illegible]

منگلہ نویس ایک تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔
30 جون 2013 کو پھیلتی

کورنر
یاسمین انور

ڈیٹی گورنر
قاضی عبدالقادر

ایگزیکٹو ڈائریکٹر
محمد ہارون رشید

سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل نقد رقم

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

نوٹ	2013ء	2012ء
	(روپے '000 میں)	
مالکاری سرگرمیوں سے نقد کی آمدورفت	(219,999,994)	(204,000,000)
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع	(10,000)	(10,000)
اداشدہ منافع منقسمہ	(220,009,994)	(204,010,000)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم		
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقم میں کمی	(401,425,810)	(336,036,323)
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی	1,132,711,931	1,468,748,254
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی	731,286,121	1,132,711,931

43

مالکاری سرگرمیوں سے نقد کی آمدورفت
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع
اداشدہ منافع منقسمہ
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقم میں کمی
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی
منسلک نوٹس ایک تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان غیر مجموعی مالی گوشوارے اور ان میں شامل نوٹس 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان (بینک) پاکستان کا مرکزی بینک ہے، اسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے لیے بطور بینکار بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں کھلی مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کو اجازت نامے جاری کرنا اور نگرانی
- بین الینک چھتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو روانی کے ساتھ چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف ذرائع کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور مختلف اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کی ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندر گروڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے غیر مجموعی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں جن میں ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریوں کو مطلع کردہ نتائج کے بجائے ایکویٹی کے براہ راست سود کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ پیش کیے گئے ہیں۔

1.4 غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی عملاً اور ظاہراً کرنسی ہے۔

2 تعمیل کا بیان

یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات کے تقاضوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جنہیں بینک کے مرکزی بورڈ نے اختیار کیا ہے۔ اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات ان چیزوں پر مشتمل ہیں: بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معیارات (آئی اے ایس) 1 تا 38، اور پالیسیاں برائے بینک نوٹ اور سسکے، سرمایہ کاریاں، طلائی ذخائر، اور آئی ایم ایف کے ساتھ لین دین اور قومات [جیسا کہ بالترتیب 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کیا گیا ہے] جیسا کہ بینک نے اختیار کیا ہے، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تقاضے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عطا کردہ اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 اور مذکورہ بالا پالیسیاں اختیار کرنے کی منظوری دی ہے۔ جہاں کہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تقاضے اور مرکزی بورڈ کی اختیار کردہ پالیسیاں مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ آئی اے ایس کے تقاضوں سے مختلف ہوں، وہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تقاضوں اور مرکزی بورڈ کی اختیار کردہ پالیسیوں کو ترجیح حاصل ہوگی۔

3 پیمائش کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں ماسوائے اس کے کہ طلائی ذخائر، زرمبادلہ کے بعض ذخائر، بعض سرمایہ کاریاں، اور بعض املاک جن کا حوالہ ان کے متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، کو دوبارہ جانچی گئی مالیت میں شامل کیا گیا ہے اور عملے کی سبکدوشی کے بعض فوائد کو متعلقہ مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر پر ناپا گیا ہے۔

3.2 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

بینک کے مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ کچھ آراء اور مفروضے قائم کرے، اور تخمینے لگائے جو پالیسیوں کے نفاذ، اور ان اثاثوں اور واجبات کی بنیائی گئی مالیت پر اثر انداز ہوں جو دیگر ذرائع سے فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ ان تخمینوں اور متعلقہ مفروضات کی بنیاد تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں یہ نظر ثانی کی جائے، بشرطیکہ نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بینک کے مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ مقررہ اکاؤنٹنگ معیارات پر عمل درآمد میں انتظامیہ کی آراء، اور وہ تخمینے جو اثاثوں اور واجبات کی موجودہ مالیت میں غیر معمولی مطابقت کے نمایاں خطرے کے حامل ہیں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.2.1 قرضوں پر تموین

قرضوں کی بازیابی، اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزو ان کا، بینک مستقل جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اس ضرورت کا جائزہ لیتے ہوئے کھاتے میں نا دہندگی، قرض گیر کی مالی حالت، رہن شے کا معیار اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ اگر قرض گیر توقعات پر پورا نہ اتریں تو تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.2.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

بینک کے نزدیک دستیاب برائے فروخت ایکویٹی سرمایہ کاریوں کو ضرر (امپیرمنٹ) اس وقت ہوتا ہے جب لاگت کے مقابلے میں اس کی مناسب قدر میں طویل عرصے تک یا نمایاں کمی ہوتی رہے۔ طویل عرصے تک یا نمایاں کمی کا تعین رائے کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہ رائے قائم کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ وثیقے کی قیمت میں معمول کے تغیر کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، اس صورت میں بھی ضرر رسانی ہوتی ہے جب سرمایہ لینے والے ادارے (investee)، صنعت یا شعبے کی مالی صحت میں بگاڑ آجائے، ٹیکنالوجی میں تبدیلی ہو اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کا ثبوت موجود ہو۔

3.2.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

بینک غیر ماخوذاتی مالی اثاثوں کو معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں کے درجے میں رکھتا ہے، اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت کرتا ہے۔ یہ رائے قائم کرتے وقت بینک کسی وثیقے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

3.2.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے معینہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت جاننے سے متعلق اہم بیہ مفروضات مالی حسابات کے نوٹ 41.5.1 میں بیان کیے گئے ہیں۔

3.2.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقایا قدر

املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ انتظامیہ کے ممکنہ حد تک بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.3 نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات جو رواں سال مؤثر ہیں

آئی اے ایس 1، مالی گوشوارے کی پیش کاری (یکم جولائی 2012ء سے نافذ)۔ ان ترمیم کے نتیجے میں آنے والی بنیادی تبدیلی اداروں سے یہ تقاضا ہے کہ دیگر جامع آمدنی (other comprehensive income) میں پیش کیے گئے اجزا کو جمع کیا جائے اور اس بنیاد پر کیا جائے کہ آیا ان کی ممکنہ نئی درجہ بندی نتیجتاً منافع میں ہوگی یا خسارے میں (نودرجہ بندی کی مطابقت)۔ اس رد و بدل کے اثرات جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے میں دکھائے گئے ہیں۔

بعض دیگر نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات بھی شائع کی گئی ہیں اور ان کا نفاذ یکم جولائی 2012ء کو یا اس کے بعد کسی حسابی مدت کے لیے لازمی ہے تاہم انہیں مناسب نہیں سمجھا گیا اور ان کا بینک کی کارروائیوں پر کوئی نمایاں اثر بھی نہیں ہے، اور چنانچہ ان کی تفصیل ان مالی گوشواروں میں نہیں دی گئی ہے۔

3.4 نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات جواب تک مؤثر نہیں

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں درج ذیل نئی ترامیم کو شائع کیا گیا ہے اور جو بینک کی یکم جولائی 2013ء کو شروع ہونے والی حسابی مدت یا اس کے بعد کے لیے لازمی ہیں:

آئی اے ایس 19 ملازمین کو فوائد میں جون 2011ء میں ترمیم کی گئی جو یکم جنوری 2013ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی مدتوں کے لیے نافذ العمل ہے۔ اس ترمیم کے نتیجے میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں: کوریڈور طرز فکر کو ختم کر دیا گیا، دیگر جامع آمدنی میں بیمہ منافع اور نقصانات کو ان کے وقوع پر درج کیا گیا ہے؛ ماضی کی تمام خدمات کی لاگتوں کا فوری اندراج؛ اور زیر منصوبہ اثاثوں پر سودی لاگت اور متوقع منافع کی جگہ خالص سودی رقم لانا جس کا تخمینہ لگانے کے لیے خالص معینہ فائدے کے واجبہ/اثاثوں پر ڈس کاؤنٹ ریٹ لاگو کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2013ء کو بینک کے غیر مندرج بیمہ نقصانات 10,283 ملین روپے ہیں۔ ردوبدل کے بعد تمام بیمہ منافع/نقصانات کو دیگر جامع آمدنی میں درج کیا جائے گا۔

بعض دیگر نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات بھی ہیں جو بینک کی یکم جولائی 2013ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی حسابی مدت کے لیے لازمی ہیں تاہم انہیں غیر متعلق سمجھا جاتا ہے یا ان کا بینک کی کارروائیوں پر کوئی اہم اثر نہیں ہوتا اور چنانچہ انہیں ان مالی گوشواروں میں مفصل بیان نہیں کیا گیا ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں جو اکاؤنٹنگ پالیسیاں اختیار کی گئی ہیں وہ 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی پالیسیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ عمل کیا گیا ہے، ماسوائے اس تبدیلی کے جسے نوٹ نمبر 4.1.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

4.1.1 رواں سال کے دوران، بینک نے اپنی اسٹریٹجک فہرستی سرمایہ کاریوں کی پیمائش کے لحاظ سے اپنی پالیسی تبدیل کی ہے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ سرمایہ کاریاں اب مناسب مالیت پر ناہی جاری ہیں۔ پہلے ان سرمایہ کاریوں کو لاگت پر ناہا جاتا تھا۔ پالیسی میں یہ ردوبدل اس لیے کیا گیا ہے کہ بینک کی پالیسی کو ”انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز“ (آئی ایف آر ایس) میں درج تقاضوں کے مطابق ڈھالا جائے۔ سرمایہ کاریوں کی نئی پیمائش کے نتیجے میں غیر حاصل شدہ منافع/تخفیف کو ”سرمایہ کاریوں کی نئی پیمائش پر غیر حاصل شدہ منافع/تخفیف“ میں کرڈٹ شدہ/ڈیبٹ شدہ کیا جاتا ہے اور جامع آمدنی کے گوشوارے میں لیا جاتا ہے۔ ایسی سرمایہ کاریوں کے تصفیے پر منافع/تخفیف منافع اور نقصان کے کھاتے کو منتقل کیا جاتا ہے۔

انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 8 کے تقاضوں کے مطابق اکاؤنٹنگ پالیسی میں مذکور تبدیلی کی وضاحت پچھلی مدتوں سے کی گئی ہے: ”اکاؤنٹنگ پالیسیاں، اکاؤنٹنگ تخمینوں میں ردوبدل اور اغلاط“ اور متقابل اعداد و شمار دوبارہ بیان کیے گئے ہیں۔ اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس ردوبدل کے رواں اور گذشتہ سال کے مالی گوشواروں پر اثرات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء	2012ء	2011ء
----- (روپے ہزاروں میں) -----		
غیر مجموعی بیلنس شیٹ پر اثرات		
147,628,730	125,361,019	120,458,857
’دستیاب برائے فروخت‘ سرمایہ کاریوں میں اضافہ		
147,628,730	125,361,019	120,458,857
سرمایہ کاریوں کی نئی پیمائش پر غیر حاصل شدہ منافع کا اندراج		
جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے پر اثرات		
22,267,711	4,902,162	120,458,857
سرمایہ کاریوں کی نئی پیمائش پر غیر حاصل شدہ منافع کا اندراج		

4.2 بینک نوٹ اور سکے

بینک کی جانب سے بینک نوٹوں کے بطور لیگل ٹینڈر اجرا کی ذمہ داری اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور اسے بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہو، نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ بینک میں موجود غیر جاری شدہ نوٹ کھاتے کی کتابوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک، حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتی ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے ان کی عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر جاری شدہ سکے شعبہ اجرا کے اثاثوں میں شامل کہلاتے ہیں۔

4.3 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں مناسب مالیت کے مطابق لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے، ماسوائے ان سرمایہ کاریوں کے جنہیں محفوظ برائے تجارت کے زمرے میں رکھا گیا ہو۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور زمرہ بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تہسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلر کے مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر تہسکات کے اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ موجود ہو۔ یہ وثیقے بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کے زمرے میں تمام مالی آلات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ کی تاریخ پر لگائی گئی بولی کی قیمت ہوتی ہے۔

محفوظ برائے تجارت کے زمرے میں سرمایہ کاریوں کی تمام خرید و فروخت جس کی حوالگی کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر ('باضابطہ' خرید و فروخت) مخصوص مدت کے اندر ضروری ہو، اسے تجارت کی تاریخ پر درج کیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں بینک عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، ماسوائے قرضے اور وصولیوں کے۔ یہ تہسکات بالاقساط لاگت پر ہوتی ہیں جس میں سے مجموعی امپیرمنٹ نقصانات اگر ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور/یا ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید و فروخت کو تجارت کی تاریخ پر درج کیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری کو بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل وصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ اثاثے کا بالاقساط لاگت پر امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت، جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے، کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ نقصان کی رقم نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی اندراج کے بعد ان اثاثوں کا بالاقساط لاگت، منہا امپیرمنٹ نقصانات، اگر کوئی ہوں اور پریمیم اور/یا ڈسکاؤنٹس کے مؤثر شرح سود کے طریقے سے حساب لگایا جاتا ہے۔

قرض گيروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ بعد کی وصولیاں نفع و نقصان کھاتے میں ڈالی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام قابل وصولی رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے، ماسوائے ان قرضوں کے جن کی ضمانت وفاقی یا صوبائی حکومتوں نے دی ہے۔ تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں اور رہن سے حاصل ہو سکے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین میں سے کسی زمرے میں نہیں آتیں۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوائے ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے جن کی مناسب مالیت قابل بھروسہ طور پر معلوم نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں رد و بدل پر نفع یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو جائے۔ اُس وقت جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا، نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیئر ڈسمبھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں نمایاں یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

دستیاب برائے فروخت زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

دستیاب برائے فروخت زمرے میں شامل سرمایہ کاریوں کی تمام خرید اور فروخت جس کی حوالگی کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (باضابطہ خرید و فروخت) مخصوص مدت کے اندر ضروری ہو، اسے تجارت کی تاریخ پر درج کیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لیکن دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

عدم اندراج

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کا بینک اس تاریخ کو عدم اندراج کرتا ہے جب وہ متعلقہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات کا اس دن عدم اندراج کیا جاتا ہے جب بینک ان پر ناٹکلز کو منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر غیر حاصل شدہ فوائد اور نقصانات کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

4.4 ماخوذ مالی وثیقہ جات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں مستقبلات (forwards)، فیوچرز اور تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں پر مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 31.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے نتیجتاً ہونے والے فوائد یا نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.5 ضامنی قرضہ جات

4.5.1 معکوس دوبارہ خریداری اور دوبارہ خریداری کے معاہدے

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر پیشی جاتی ہیں وہ بینکس شیڈ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات“ کی مد میں ایک واجبہ درج کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے یکساں وعدے پر خریدی گئی تمسکات بینکس شیڈ پر درج نہیں کی جاتیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات“ کی مد میں ایک اثاثہ درج کیا جاتا ہے۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق، اور دوبارہ فروخت کے سودے میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور معکوس باز خریداری دونوں کے سودوں کو لین دین کی جس مالیت پر پورٹ کیا جاتا ہے اس میں واجب الوصول خرچ / آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.5.2 دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے

دوسرے ملکوں کے مرکزی بینکوں کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدوں میں دوسرے مرکزی بینکوں کی مقامی کرنسی روپے میں مخصوص شرح مبادلہ پر خرید / فروخت کی جاتی ہے اور اس کے بعد دوبارہ فروخت / دوبارہ خریداری کی جاتی ہے۔ دوسرا ملک اگر رقم نکلاتا ہے تو نوٹ 31 میں ”وعدے“ (commitments) لکھا جاتا ہے۔ بینک / مقابل مرکزی بینک کی جانب سے اس سہولت کے اصل استعمال کو بینک کے حسابات میں بطور قرض گیری / قرض گاری درج کیا جاتا ہے اور سود نفع و نقصان کی متفقہ شرح پر حقیقی استعمال کی تاریخ سے وقت کی تناسب بنیاد پر چارج کیا / کمایا جاتا ہے۔

4.6 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جزل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔

ابتدائی اندراج میں سونے کو موجودہ شرح پر درج کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد اس کی دوبارہ قدر پیمائی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جزل ریگولیشنز نمبر 42 (vi) کے تحت کی جاتی ہے جس کے لیے سال کے آخری یوم کار پر لندن بلین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ حتمی مارکیٹ ریٹ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ“ کی مد کے تحت ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی تفویض (disposal) پر حاصل ہونے والا اضافہ / کمی نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ / کمی ایکویٹی میں رد و بدل کے اس بیان میں درج نہیں کی جاتی جو حکومت پاکستان اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر اور ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی پر موقوف ہیں۔ اس کے بجائے اسے دیگر واجبات میں بطور تموین برائے دیگر مشکوک اثاثہ جات دکھایا جاتا ہے۔

4.7 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی مکملہ امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے اور یہ لگائے گئے اخراجات، اور تعمیرات و تنصیبات کے دوران معینہ اثاثوں کے لحاظ سے لیے گئے قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کام مکمل ہو جائے تو جاری تعمیراتی کام کے اثاثے اثاثوں کے متعلقہ زمرے میں درج کیے جاتے ہیں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں کسی اثاثے کی لاگت / دوبارہ جانچی گئی مالیت جو اس کی تخمین شدہ بقیہ مدت سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے جس کے لیے ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج نرخوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اثاثوں کی بقیہ مدت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب ہو تو ہر بینکس شیڈ کی تاریخ پر مطابقت لائی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے عائد کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونے کے لیے دستیاب تھا جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی عائد نہیں کی جاتی جس میں اثاثے ختم/ٹھکانے لگائے جانے ہوں۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی سرمایہ بندی کر لی جاتی ہے اور بدلے جانے والے اثاثے، اگر ہوں تو ختم کر دیے جاتے ہیں۔ معینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ پر موجودہ مالیت میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دیا جاتا ہے۔ جو کی اثاثوں میں پچھلے اضافے کو زائل کر دے اسے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں فاضل کے عوض عائد کر دیا جاتا ہے، جبکہ بقیہ تمام کمی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات کی فروخت پر حاصل ہونے والی باز قدر پیمائی پر فاضل غیر حاصل شدہ منافع کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.8 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سالہ مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ مالیت اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قابل وصولی مالیت پر درج کر لیا جاتا ہے۔

4.9 امپیرمنٹ

بینک اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر ٹیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت موجود ہے، اگر علامت موجود ہو تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقم کی تخمین شدہ آمدورفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، ماسوائے اس کے کہ قرضے کو وفاقی یا صوبائی حکومت کی ضمانت حاصل ہو۔ جن اثاثوں کی باز قدر پیمائی ہو چکی ہو ان پر امپیرمنٹ نقصان کو باز قدر پیمائی کے متعلقہ فاضل کے عوض اس حد تک ایڈجسٹ کیا جاتا ہے کہ امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ کر جائے۔ ناقص اور ناقابل وصولی رقم کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کی تموین کی ہر ٹیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور مطابقت لائی جاتی ہے تاکہ اس کا موجودہ ممکنہ بہترین تخمینہ ظاہر ہو۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی/خرچ درج کیا جاتا ہے۔

اگر بعد کی مدت میں امپیرمنٹ نقصان کی مالیت کم ہوتی ہے اور یہ کمی امپیرمنٹ کے اندراج کے بعد واقع ہونے والی پیش رفت سے معروضی طور پر متعلق ہوتی ہے تو سابقہ اندراج شدہ امپیرمنٹ نقصان کو معکوس کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ میں کسی قسم کے استرداد کو نفع و نقصان کھاتے میں (ماسوائے دوبارہ جانچے گئے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک درج کیا جاتا ہے کہ اثاثے کی موجودہ رقم استرداد کی تاریخ پر اس کی بالاقساط ادائیگی سے متجاوز نہ ہو۔ دوبارہ جانچے گئے غیر مالی اثاثوں پر امپیرمنٹ کے استرداد کی صورت میں اثاثے کی موجودہ مالیت نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک بڑھ جاتی ہے لیکن یہ اس رقم تک محدود رہتی ہے جو امپیرمنٹ نہ ہونے کی صورت میں متعین کی جاتی۔

4.10 مع معاوضہ غیر حاضری

بینک، ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں بیمہ تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ ”پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے“ کے استعمال سے لگایا جاتا ہے۔

4.11 عملے کی سبکدوشی کے فوائد

بینک مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) جو ملازمین 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی ان کے لیے ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم) ہے۔ بینک نے پرانی اسکیم میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر فنڈ ”ایمپلائز کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم“ ای سی پی ایف (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کے بعد سے بینک آنے والے ملازمین بھی نئی اسکیم میں ہیں۔

(ب) 1975ء کے بعد بینک آنے والے تمام، اور 1975ء سے پہلے آنے والے تاہم نئی اسکیم اختیار کرنے والے ملازمین کے لیے ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کی 5 فیصد صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں مندرجہ ذیل ہیں:

- تمام ملازمین کے لیے ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم اختیار کی، یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم کے فوائد کے حقدار ہیں۔
- یکم جون 2007ء سے بینک نے تمام ملازمین کے لیے ایمپلائز گریجویٹ اسکیم (ای جی ایف) متعارف کرائی سوائے ان ملازمین کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی جو یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ بعد از سبکدوشی طبی سہولتوں کی اسکیم، اور
- بعد از سبکدوشی چھ ماہ فوائد کی سہولت

مقررہ پراویڈنٹ منصوبوں میں رقم کی ادائیگی کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت درج کیا جاتا ہے جب ان پر عمل کیا جاتا ہے۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی مقررہ بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے بینک سالانہ تموین رکھتا ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں تازہ ترین قدر پیمائی 30 جون 2013ء کو کی گئی ہے۔ غیر درج شدہ ایکچوئیریل نفع و نقصان کو سال کے اوائل میں ملازمین کی بقیہ متوقع اوسط مدت ملازمت کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

عملے کے ارکان کی سبکدوشی کے مندرجہ بالا فوائد مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.12 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کی بنا پر موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی بقیہ مدت پرقسطہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.13 محاصل کا اندراج

- ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور یا قرضوں اور سرمایہ کاریوں پر منافع کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں رقوم پر آمدنی، ہشتہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر پیش میعاد منافع وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب بینک کا، منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کے ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو لین دین کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.14 نفع و نقصان شراکتی انتظامات کے تحت مالیات

بینک مختلف مالی اداروں کو نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مختلف نوعیت کی مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کی تقسیم واجب الوصول کی بنیاد پر درج کی جاتی ہے۔

4.15 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.16 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیا جانے والا لین دین سودے کی تاریخ پر موجود شرح مبادلہ کے حساب سے پاکستانی روپے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر موجود حتمی شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلے کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں ماسوائے آئی ایم ایف کے پاس رقوم پر مبادلہ کے بعض فرق کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.17 میں دیا گیا ہے، یہ حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کو ریج اکسیم کے تحت آنے والے اور کرنسی تبدیل کے سودے میں مبادلہ کے فرق واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کے حسابات میں درج کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 31.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا زرمبادلہ کے فارورڈ اور تبدل معاہدے کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی متعلقہ عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ بیرونی کرنسیوں میں ظاہر کیے گئے مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے امکانی واجبات/ وعدے روپے میں ظاہر کیے جاتے ہیں جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے شمار کیے جاتے ہیں۔

4.17 آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم

آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم کا اندراج بینک کے مرکزی بورڈ کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور رقوم کے اندراج کے بارے میں بینک پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- آئی ایم ایف کے کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ بینک، حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کرتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلے کا فرق

حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے نفع اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) کے مجموعی اختصاص کو غیر اقامتی واجبات کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور اسے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ایس ڈی آر کی حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی تبدیلی سے واقع ہونے والے فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

- آئی ایم ایف کی جانب سے رقوم کے وعدے کی فیس نفع و نقصان کھاتے سے وعدے کی تاریخ پر وصول کی جاتی ہے۔
- سروس چارجز آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیے جاتے ہیں۔

آئی ایم ایف کی رقوم سے متعلق تمام دیگر آمدنی یا چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں، بشمول مندرجہ ذیل:

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈز کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے خالص مجموعی اختصاص پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر منافع۔

4.18 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہیں جب ماضی کے واقعات کے نتیجے میں بینک پر کوئی حالیہ قانونی یا مضمر ذمہ داری عائد ہو۔ امکان یہ ہوتا ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل استعمال ہوں گے اور اس رقم کا کوئی قابل بھروسہ تخمینہ لگایا جاسکتا ہوگا۔ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تموین پر نظر ثانی کر کے موجودہ درست ترین تخمینے کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔

4.19 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زرمبادلہ کے بعض ذخائر، ملکی کرنسی کے سکے، زرمبادلہ کی نشان زد رقوم، ایس ڈی آر، جاری اور امانتی کھاتوں کی رقوم، اور وہ تسمکات شامل ہیں جو اصل سرمایہ کاری کے تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں ڈھالی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ممکن ہو۔

4.20 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات اور واجبات اس وقت درج کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوق میں ایک فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے یا جب مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے تو وہ مالی اثاثے کا عدم اندراج کرتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا غیر مؤثر ہو جائے تو بینک اس کا عدم اندراج کرتا ہے۔

مالی اثاثہ جات و واجبات کے عدم اندراج پر کوئی فائدہ یا نقصان فی الحال نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے مالی وثیقوں میں ملکی کرنسی، بیرونی کرنسی کے ذخائر و رقوم، سرمایہ کاریاں، قرضے، ذیلی اداروں کا جاری کھاتہ، قابل ادائیگی بل، بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس باز خریداری سودوں کے تحت رقوم، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کی رقوم، دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی، دیگر امانتیں اور کھاتے اور دیگر واجبات۔ اندراج اور پیکائش کے اختیار کردہ مخصوص طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.21 تلافی

کسی مالی اثاثے اور مالی واجبہ کی اس وقت تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں اس وقت دکھائی جاتی ہے جب بینک کو اندراج شدہ رقوم چکانے کا قانوناً حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثے حاصل کر کے بیک وقت واجبہ چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

5-	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	نوٹ	ٹرائے اونس میں خالص مقدار	2013ء	2012ء
					(روپے '000 میں)
	ابتدائی رقم		2,071,492	313,077,419	267,969,374
	سال کے دوران اضافے		134	15,875	145,604
	باز قدر پیمائی کے سبب سال کے دوران (کمی)/اضافہ	30		(66,996,455)	44,962,441
		19.1	2,071,626	246,096,839	313,077,419
6-	مقامی کرنسی۔ سکے	نوٹ		2013ء	2012ء
					(روپے '000 میں)
	شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ			143,300	160,156
	شعبہ اجراء کی تحویل میں سکے بطور اثاثہ	6.1 اور 19.1		924,997	1,814,196
	منہا: شعبہ اجراء کی تحویل میں موجود بینک نوٹ			1,068,297	1,974,352
				(143,300)	(160,156)
				924,997	1,814,196
6.1	جیسا کہ نوٹ 4.2 میں درج ہے، بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ رقم بینک کی تحویل میں سال کے اختتام پر غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتی ہے (نوٹ 19.1 بھی ملاحظہ کریں)				
7-	بیرونی کرنسی کے ذخائر	نوٹ		2013ء	2012ء
					(روپے '000 میں)
	سرمایہ کاریاں	7.1		389,279,223	289,055,261
	امانتی کھاتے	7.3 اور 7.4		124,320,174	455,947,533
	جاری کھاتے	7.2		45,975,224	96,830,826
	باز فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات	7.5		80,295,659	197,465,169
	ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ منافع/(نقصان)	7.7		2,311,274	(3,839,654)
				642,181,554	1,035,459,135
	مندرجہ بالا بیرونی کرنسی ذخائر کی تحویل کچھ یوں ہے:				
	شعبہ اجراء	19.1		92,827,744	360,180,828
	شعبہ بینکاری			549,353,810	675,278,307
				642,181,554	1,035,459,135

7.1 سرمایہ کاریاں

288,832,726	284,636,358	7.4	محفوظ برائے تجارت
-	104,421,331	7.6	محفوظ برائے عرصیت
222,535	221,534	7.2	دستیاب برائے فروخت
289,055,261	389,279,223		

7.2 ان میں بھارتی حکومت سے قابل وصولی درج ذیل اثاثے شامل ہیں۔ یہ اثاثے تب حاصل ہوں گے جب پاکستان و بھارت کی حکومتیں اس کا حتمی تصفیہ کر لیں گی۔

2012ء	2013ء	
(روپے '000 میں)		
222,535	221,534	سرمایہ کاریاں - دستیاب برائے فروخت
1,942	1,934	جاری کھاتے
224,477	223,468	

7.3 اس رقم میں بازار زر کے اختصاص شامل ہیں جن پر سالانہ 0.11 فیصد تا 3.12 فیصد (2012ء: 0.12 فیصد تا 4.54 فیصد) کے مابین مختلف شرح ہائے سود لاگو ہیں۔

7.4 ان میں وہ سرمایہ کاریاں شامل ہیں جو درج ذیل میں کی گئیں:

- عمدہ ساکھ کے حامل فنڈ منیجروں کے ذریعے بین الاقوامی منڈیاں - فنڈ منیجروں کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک تحویل دار (custodian) سے کرائی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازاری قدر 2,366.04 ملین ڈالر (2012ء: 2,565.58 ملین ڈالر) کے مساوی ہے۔
- قلیل مدتی سرمایہ کاری فنڈ - ان سرمایہ کاریوں کی بازاری قدر 490 ملین ڈالر (2012ء: 490 ملین ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.5 ان سے باز خریداری کے معاہدوں کے تحت قرض گاری کی عکاسی ہوتی ہے، ان پر 0.10 فیصد مارک اپ لاگو ہے اور ان کی عرصیت یکم جولائی 2013ء ہے (2012ء: 0.14 فیصد، عرصیت 2 جولائی 2012ء)

7.6 اس سے کسی غیر ملک کے ریاستی بانڈ اور ریٹریبلوں میں سرمایہ کاری ظاہر ہوتی ہے جس پر سالانہ یافت 2.62 فیصد سے 5.70 فیصد تک ہے اور عرصیتیں 16 جولائی 2013ء سے 4 جون 2014ء تک ہیں۔

7.7 اس سے مختلف فریقوں کے ساتھ کیے جانے والے بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور فارورڈ معاہدوں پر غیر حاصل شدہ نفع/ نقصان کی عکاسی ہوتی ہے۔

8- نشان زد بیرونی کرنسی رقوم

ان سے بینک کی تحویل میں موجود ان بیرونی کرنسیوں کی رقوم کی عکاسی ہوتی ہے جو بینک کے بیرونی کرنسی میں وعدے پورے کرنے کے لیے محفوظ رکھی گئی ہیں۔

9۔ آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس

اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2013ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی یومیہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کر ٹیٹ کرتا ہے۔

نوٹ	2013ء	2012ء	رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:
			(روپے '000' میں)
19.1	7,437,650	7,146,000	شعبہ اجرا
	77,808,837	84,188,177	شعبہ بینکاری
	85,246,487	91,334,177	

10۔ کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ذخائر کی قسط

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹا	2013ء	2012ء	کوٹا انتظامات کے تحت واجبات
	154,086,949	148,440,350	
	(154,069,194)	(148,423,246)	
	17,755	17,104	

11۔ باذرفروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تسکات

مختلف مالی اداروں کے ساتھ باذرفروخت سمجھوتوں کے تحت قرض گاری اس سے ظاہر ہوتی ہے، اس پر مارک اپ سالانہ 8.99 فیصد تا 9.20 فیصد ہے (2012ء: 11.67 فیصد تا 11.77 فیصد سالانہ) اور عرصیت 5 جولائی 2013ء ہے (2012ء: 6 جولائی 2012ء)۔

نوٹ	2013ء	2012ء	2011ء	سرماہ کاریاں
				(دوبارہ بیان کردہ)
				(دوبارہ بیان کردہ)
				(روپے '000' میں)

بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم

حکومتی تسکات	2013ء	2012ء	2011ء	بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم
مارکیٹ سے متعلق ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بیز)	2,319,633,169	1,803,121,441	1,363,117,299	
وفاقی حکومت کا اسکرپ	2,781,100	2,781,100	2,781,100	
	2,322,414,269	1,805,902,541	1,365,898,399	12.1

2011ء (دوبارہ بیان کردہ)	2012ء (دوبارہ بیان کردہ)	2013ء	دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں عام حصص - فہرتی - غیر فہرتی
136,022,646	140,924,808	163,192,519	
4,957,247	4,919,706	4,862,706	
140,979,893	145,844,514	168,055,225	12.2
169,441	127,082	84,722	میعادی مالکاری وثیقہ جات
67,411	50,558	33,705	امانتوں کے سرٹیفکیٹ
141,216,745	146,022,154	168,173,652	
(445,183)	(385,971)	(1,006,863)	12.3 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین
140,771,562	145,636,183	167,166,789	

2011ء	2012ء	2013ء	مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ بناف
1,000,000	1,000,000	1,000,000	
29,260	29,260	29,260	
1,029,260	1,029,260	1,029,260	
1,507,699,221	1,952,567,984	2,490,610,318	

2011ء	2012ء	2013ء	مذکورہ بالا سرمایہ کاریاں اس طرح رکھی گئی ہیں: شعبہ اجراء۔ ایم آر ٹی بیز شعبہ بینکاری
916,804,517	1,088,514,072	1,688,902,225	19.1
590,894,704	864,053,912	801,708,093	
1,507,699,221	1,952,567,984	2,490,610,318	

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں
یہ حکومت کی ضمانت شدہ/ جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

2012ء (فیصد سالانہ)	2013ء	مارکیٹ ریلیٹڈ ٹریڈری بلز وفاقی حکومت کا اسکرپ
11.94% 11.63	11.94% 8.92	
3	3	

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)						
نوٹ	2013ء	2012ء	2011ء	2013ء	2012ء	2011ء
				تحویل کا فیصد	(دو بارہ بیان کردہ)	(دو بارہ بیان کردہ)
					(روپے '000' میں)	
فہرستی						
12.2.2	75.20	75.20	75.20	65,785,656	60,571,550	63,766,180
- نیشنل بینک آف پاکستان						
12.2.3	19.49	19.49	19.49	25,665,079	18,698,911	14,769,710
- یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ						
12.2.4	10.07	10.07	10.07	7,182,365	6,114,070	5,554,780
- الائیڈ بینک لمیٹڈ						
12.2.5	40.60	40.60	40.60	64,559,419	55,540,277	51,931,976
- حبیب بینک لمیٹڈ						
				163,192,519	140,924,808	136,022,646
غیر فہرستی						
- وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز	75.00	75.00	75.00	150,000	150,000	150,000
- ایکویٹی شراکتی فنڈ	65.81	0.00	0.00	-	-	37,540
				4,712,706	4,769,706	4,769,707
دیگر سرمایہ کاریاں، تحویل 50 فیصد یا کم				168,055,225	145,844,514	140,979,893

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ ان اداروں پر نمایاں اثرات یا کنٹرول نہیں رکھتی، ماسوائے ضوابطی مقاصد یا کنٹرول کے جو قانون کے تحت ان اداروں کے پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر نہیں ملایا گیا ہے اور نہ شراکتی سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر دکھایا گیا ہے۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2013ء کو بینک کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں لاگت 1,100.8 ملین روپے (2012ء: 1,100.8 ملین روپے) تھی۔

12.2.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو بینک کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں لاگت 5,919.5 ملین روپے (2011ء: 5,919.5 ملین روپے) تھی۔

12.2.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو بینک کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں لاگت 350.6 ملین روپے (2011ء: 350.6 ملین روپے) تھی۔

12.2.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو بینک کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں لاگت 8,192.8 ملین روپے (2011ء: 8,192.8 ملین روپے) تھی۔

2012ء	2013ء	نوٹ	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کی تموین
(روپے '000 میں)			
445,183	385,971		ابتدائی رقم
-	737,104	12.3.1	سال کے دوران تموین
(59,212)	(59,212)		سال کے دوران استرداد
-	(57,000)	12.3.2	سال کے دوران قرضے قلمزد
385,971	1,006,863		اختتامی رقم

12.3.1 یہ امیر منٹ نقصان کی عکاسی کرتا ہے جسے پاک لیڈیا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ میں بینک کی سرمایہ کاری کے لحاظ سے درج کیا گیا ہے۔

12.3.2 یہ متعلقہ تموین کے عوض صنعتی ترقیاتی بینک آف پاکستان کے حصص میں سرمایہ کاری قلمزد ہونے کی عکاسی کرتا ہے۔

2012ء	2013ء	نوٹ	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات
(روپے '000 میں)			
36,097,865	18,535,338	13.1	حکومتیں
99,767,523	99,102,323	13.3 اور 13.2	سرکاری ملکیت میں / زیر انتظام مالی ادارے
193,631,809	205,725,901	13.4	نجی شعبے کے مالی ادارے
293,399,332	304,828,224		
5,975,173	6,810,142		ملازمین
335,472,370	330,173,704		
(6,397,908)	(5,340,825)	13.5	مشکوک اثاثوں پر تموین
329,074,462	324,832,879		

13.1 حکومتوں کو قرضے اور ایڈوانسز

25,477,121	11,477,094	13.1.1	صوبائی حکومت - پنجاب
8,183,244	5,183,244	13.1.2	صوبائی حکومت - بلوچستان
2,437,500	1,875,000	13.1.3	صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا
36,097,865	18,535,338		

سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا رقم پر مارک اپ مختلف شرحوں سے چارج کیا گیا جو 9.21 فیصد تا 11.93 فیصد (2012ء: 11.71 فیصد تا 13.65 فیصد) سالانہ تھیں۔

13.1.1 اس میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کی قابل وصولی رقم شامل ہے جس کی مالیت 50,900 ملین روپے بنتی ہے جسے 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ اس قرضے پر سود چھ ماہ کی بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بل کی سہ ماہی اوسط شرح کے مساوی ہوگا اور یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی 48 مساوی اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے، ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ حکومت پنجاب کی درخواست پر جنوری 2012ء اور فروری 2012ء کی دو اقساط کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ اس طرح نظر ثانی کے بعد، آخری قسط کی وصولی کی تاریخ یکم نومبر 2013ء کر دیا گیا۔ 30 جون 2013ء تک اس قرضے کی واجب الادا رقم 5,302 ملین روپے (2012ء: 18,027 ملین روپے) تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

مزید برآں اس رقم میں حکومت پنجاب کو 27 مئی 2009ء کو ہونے والے معاہدے کے تحت دی گئی برج مالکاری کی سہولت بھی شامل ہے۔ یہ قرضہ 318.75 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط میں قابل واپسی ہے جو جولائی 2010ء کو شروع ہوئی، اس پر مارک اپ گزشتہ سہ ماہی کی تین ماہی بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بل کی آخری نیلامی کی شرح کے حساب سے لاگو ہوگا۔ 30 جون 2013ء کو اس قرضے کی واجب الادا رقم 6,175 ملین روپے (2012ء: 7,450 ملین روپے) ہے۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کی قابل وصولی رقم شامل ہیں اور ان پر شرح سود مارکیٹ ٹریڈری بلز کی چھ ماہی بہ وزن اوسط شرح کے مساوی ہے۔ سمجھوتے کے تحت یہ قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واپس کیا جائے گا جو کہ یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئی تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا حکومت کو دیے گئے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط میں قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی تین ماہی بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2012ء کو اس قرضے کی واجب الادا رقم 1,875 ملین روپے (2012ء: 2,437 ملین روپے) تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2 حکومت کی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے

مجموعہ		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک	
2012ء	2013ء	2012ء	2013ء	2012ء	2013ء
(روپے '000' میں)					
50,789,594	50,659,855	-	-	50,789,594	50,659,855
7,573,812	6,709,427	-	-	7,573,812	6,709,427
13,222,511	13,551,435	3,567	3,567	13,218,944	13,547,868
11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	-	-
16,939,306	16,939,306	-	-	16,939,306	16,939,306
99,767,523	99,102,323	11,245,867	11,245,867	88,521,656	87,856,456

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے اکتشاف میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2012ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2012ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ اسی بینک کو 3,204 ملین روپے (2012: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ قرضے دیگر قرضوں کے درجے میں دیے گئے۔ مجموعی اکتشاف بیش میعاد ہو چکا ہے اور زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور توقع ہے کہ ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو مناسب وقت پر حتمی شکل دی جائے گی۔

13.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع نقصان شراکت کی سات کریڈٹ لائسنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2013ء تک تمام کریڈٹ لائسنز پیش میعاد واپس کیے گئے ہیں جن کی مالیت 11,242 ملین روپے (2012ء: 11,242 ملین روپے) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائسنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت حاصل ہے۔

13.2.3 اس میں ملک میں تیار کردہ مشینری (LMM) کی کریڈٹ لائن کے تحت صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (آئی ڈی بی ایل) کو 1,054 ملین روپے (2012ء: 1,054 ملین روپے) کا اکتشاف شامل ہے۔ علاوہ ازیں قرضوں اور ایڈوانسز میں 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے (2012ء: 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے) مالیت کے صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو دیے گئے وہ قرضے بھی شامل ہیں جنہیں بالترتیب حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے۔ رواں سال کے دوران وفاقی حکومت نے اپنے 13 نومبر 2012ء کے ویسٹنگ آرڈر کے ذریعے آئی ڈی بی پی کے تمام اثاثہ جات اور واجبات مذکورہ تاریخ پر صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو منتقل کر دیے ہیں۔ اختتام کرنے کے وفاقی کابینہ کے اس فیصلے کے تحت اس بینک نے رواں سال کے دوران اپنی نوٹا نہیں بند کر دیں۔

13.2.4 ان رقوم میں 423 ملین روپے (2012ء: 423 ملین روپے) شامل ہیں جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

13.3 ان رقوم میں 78.5 ملین روپے (2012ء: 78.5 ملین روپے) مالیت کے بعض کمرشل وثیقہ جات کی عربی مالیت شامل ہے جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی تحویل میں ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔ یہ کمرشل وثیقہ جات شعبہ اجراء کے اثاثوں میں شامل ہیں۔

13.4 نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

مجموعہ		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک	
2012ء	2013ء	2012ء	2013ء	2012ء	2013ء
(روپے '000' میں)					
1,510,341	1,759,191	157,846	131,540	1,352,495	1,627,651
40,468,609	39,654,452	4,651,692	4,252,409	35,816,917	35,402,043
151,627,377	164,286,776	-	-	151,627,377	164,286,776
25,482	25,482	-	-	25,482	25,482
193,631,809	205,725,901	4,809,538	4,383,949	188,822,271	201,341,952

(روپے '000' میں)

6,397,908	6,397,908
-	(1,057,083)
6,397,908	5,340,825

13.5 مکمل اثاثوں پر تموین

ابتدائی رقم

سال کے دوران استرداد

حتمی رقم

13.6 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کا شرح سود/مارک اپ خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء 2012ء
(فیصد سالانہ)

صفر تا 11 صفر تا 12
10 10

سرکاری ملکیت/زیر انتظام اور نجی مالی ادارے
ملازمین کے قرضے

2013ء 2012ء نوٹ
(روپے '000' میں)

4,346,524 5,075,827
729,303 (1,086,193) 30
5,075,827 3,989,634

سونے کے ذخائر
- ابتدائی رقم
- باز قدر پیمائی کی بنا پر سال کے دوران (کمی)/اضافہ

486,977 501,657
17,047 16,970
4,959 4,938
5,584,810 4,513,199 14.1

اسٹرلنگ تمسکات
بھارتی حکومت کی تمسکات
روپے کے سکہ

726,719 723,449 14.2
6,311,529 5,236,648 19.1

ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ

14.1 یہ اثاثے پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کی شقوں کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثوں کے اس کے حصے کے طور پر حکومت پاکستان کو مختص کیے گئے تھے۔ بینک کو ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.2.1 بھی دیکھیے)

14.2 یہ پاکستان میں زیر گردش بھارتی روپے کے ان نوٹوں کے مساوی پاکستانی روپے کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کے تحت گردش سے نکال لیا گیا۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.2.1 بھی دیکھیے)

2012ء	2013ء	نوٹ	15- بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا رقوم
(روپے '000' میں)			
39,616	39,616		بھارت
837	837		نوٹوں کی طباعت کے عوض ایڈوانس
40,453	40,453		ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی
			بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان)
819,924	819,924		بین الدفترو قومات
5,937,056	6,458,161	15.1	قرضے اور ایڈوانسز
6,756,980	7,278,085		
6,797,433	7,318,538	15.2	
			15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کو دیے گئے سودی قرضوں اور ایڈوانسز کو ظاہر کرتے ہیں۔
			15.2 ان رقوم کی واپسی حکومت پاکستان اور حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.1 اور 26.2 بھی دیکھیے)
2012ء	2013ء	نوٹ	16- جائیداد اور آلات
(روپے '000' میں)			
22,804,949	21,597,598	16.1	معینہ جاری اثاثے
364,253	505,709	16.3	سرمایہ جاری جاری کام
23,169,202	22,103,505		

معینہ جاری اٹاٹے 16.1

2013ء							
کیم جولائی 2012ء کو	دوران سال	30 جون 2013ء کو	کیم جولائی 2012ء کو سال کی فرسودگی/ (کی)	30 جون 2013ء کو	فرسودگی کی سالانہ شرح	30 جون 2013ء کو	خالص کتابی قیمت
لاگت/باز قدریاتی کی رقم	اضافے/ (کی)	لاگت/نظرہائی شدہ رقم	مجموعی فرسودگی	مجموعی فرسودگی	فیصد	فیصد	
(روپے '000' میں)							
کامل ملکیت والی زمین	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	16,807,143	3,862	16,811,005	589,562	590,006	15,631,437	لیز کی بقیہ مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	1,041,145	26,367	1,067,512	203,807	210,392	653,313	لیز کی بقیہ مدت پر
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,916,988	40,538	1,957,526	368,691	379,481	1,209,354	لیز کی بقیہ مدت پر
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	98,537	1,623	98,021	71,213	8,532	20,408	10
	(2139)			(2132)			
دفتری ساز و سامان	628,272	44,733	632,465	464,640	69,702	138,406	20
	(40,540)			(40,283)			
ای ڈی پی آلات	1,241,961	44,828	1,284,282	1,169,325	67,975	48,500	33.33
	(2,507)			(1,518)			
گاڑیاں	273,026	18,942	273,232	126,543	54,174	104,522	20
	(18,736)			(12,007)			
	25,798,730	180,893	25,915,701	2,993,781	1,380,262	21,597,598	4,318,103
	(63,922)			(55,940)			

2012ء							
کیم جولائی 2011ء کو	دوران سال	30 جون 2012ء کو	کیم جولائی 2011ء کو سال کی فرسودگی/ (کی)	30 جون 2012ء کو	فرسودگی کی سالانہ شرح	30 جون 2012ء کو	خالص کتابی قیمت
لاگت/باز قدریاتی کی رقم	اضافے/ (کی)	لاگت/نظرہائی شدہ رقم	مجموعی فرسودگی	مجموعی فرسودگی	فیصد	فیصد	
(روپے '000' میں)							
کامل ملکیت والی زمین	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	16,735,802	71,341	16,807,143	-	589,562	16,217,581	لیز کی بقیہ مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	1,019,194	21,951	1,041,145	-	203,807	837,338	لیز کی بقیہ مدت پر
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,878,950	38,038	1,916,988	-	368,691	1,548,297	لیز کی بقیہ مدت پر
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	106,267	1,556	98,537	71,492	8,946	27,324	10
	(9,286)			(9,225)			
دفتری ساز و سامان	607,425	39,267	628,272	400,237	81,763	163,632	20
	(18,420)			(17,385)			
ای ڈی پی آلات	1,247,382	21,266	1,241,961	1,043,105	142,976	72,636	33.33
	(26,687)			(16,796)			
گاڑیاں	272,679	33,308	273,026	94,584	52,531	146,483	20
	(32,961)			(20,572)			
	25,659,357	226,727	25,798,730	1,609,418	1,448,276	22,804,949	2,993,781
	(87,354)			(63,978)			

16.2 آخری مرتبہ باز قدر پیمائی آزاد ادارے، اقبال اے نانچی اینڈ کو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء کو انجام دی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کو کی گئی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل ملا تھا، چنانچہ تمام اراضی اور عمارات کی 30 جون 2011ء کو پھر سے باز قدر پیمائی کی گئی جس سے 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل ملا۔ اراضی اور عمارات کی قدر پیمائی کے یہ کام آزاد اداروں نے مارکیٹ ویلیو کے پیشہ ورانہ تجربے کی بنیاد پر انجام دیے۔ اگر کوئی باز قدر پیمائی نہ کی گئی ہوتی تو نظر ثانی شدہ اثاثوں کی قدر درج ذیل کے مطابق ہوتی:

2012ء	2013ء	
(روپے '000 میں)		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
87,038	89,305	لیز پر لی گئی زمین
321,842	330,799	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
541,898	553,314	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
989,902	1,012,542	

16.3 سرمایہ جاتی جاری کام

8,016	14,641	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
309,301	402,567	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
-	181	فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان
46,558	57,091	دفتری ساز و سامان
378	31,427	ای ڈی پی آلات
364,253	505,907	

17- غیر محسوس اثاثے

سلاٹ فیصد شرح بے	30 جون کو	30 جون کو	سال کی	یکم جولائی کو مجموعی	30 جون کو	دوران سال	یکم جولائی کو	
باقی	خالص کتابی قدر	مجموعی بے باقی	بے باقی	بے باقی	لاگت	اضافے	لاگت	
(روپے '000 میں)								
33.33	16,241	585,639	14,946	570,693	601,880	305	601,575	سافٹ ویئر 2013ء
33.33	30,882	570,693	27,140	543,553	601,575	36,527	565,048	سافٹ ویئر 2012ء

نوٹ	2013ء	2012ء	18- دیگر اثاثے
			(روپے '000' میں)
	4055,326	4,817,489	واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع
	607,478	581,502	دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں
	38,765	36,625	دیگر
	<u>4,701,569</u>	<u>5,435,616</u>	

19- زیر گردش بینک نوٹ

جاری کردہ مجموعی نوٹ	19.1	2,041,504,603	1,777,122,544
شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ	6	(143,300)	(160,156)
زیر گردش نوٹ		<u>2,041,361,303</u>	<u>1,776,962,388</u>

19.1 شعبہ اجراء کی طرف سے جاری کردہ بینک نوٹوں کی ذمہ داری (liability) بیلنس شیٹ میں اس کی عرفی مالیت پر درج کی جاتی ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 26(1) کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثہ جات اس ذمہ داری کے معاون ہیں:

نوٹ	2013ء	2012ء	(روپے '000' میں)
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	246,096,839	313,077,419
سکے	6	924,997	1,814,196
زرمبادلہ ذخائر	7	92,827,744	360,180,828
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	9	7,437,650	7,146,000
سرمایہ کاریاں	12	1,688,902,225	1,088,514,072
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز	13.3	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	5,236,648	6,311,529
		<u>2,041,504,603</u>	<u>1,777,122,544</u>

2012ء	2013ء	نوٹ	20- حکومتوں کے جاری کھاتے
(روپے '000' میں)			
			20.1 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل ادائیگی رقوم
95,381,342	75,614,619	20.3	وفاقی حکومت
			صوبائی حکومتیں
16,404,794	7,360,430	20.4	- پنجاب
28,601,808	27,939,475	20.6	- خیبر پختونخوا
8,427,963	19,823,291	20.7	- بلوچستان
-	2,654,671	20.8	گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی
53,434,565	57,777,867		
148,815,907	133,392,486		
			20.2 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصولی رقوم
9,470,579	3,544,752	20.5	سندھ کی صوبائی حکومت
600,965	-	20.8	گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی
2,672,863	2,388,010	20.9	حکومت آزاد جموں و کشمیر
12,744,407	5,932,762		
			20.3 وفاقی حکومت
126,141,484	105,372,208		غیر غذائی کھاتے
3,956,688	4,057,267		زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے
(38,806,766)	(37,915,421)		ریلوین کے کھاتے
4,089,936	4,100,565		دیگر کھاتے
95,381,342	75,614,619		
			20.4 صوبائی حکومت - پنجاب
(34,998,448)	(43,130,592)		غیر غذائی کھاتے
2,373,632	1,136,322		زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے
49,029,610	49,354,700		دیگر کھاتے
16,404,794	7,360,430		

20.5	صوبائی حکومت - سندھ	نوٹ	2013ء	2012ء
	غیر غذائی کھاتہ		(6,174,700)	(12,129,639)
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		2,529,730	2,434,119
	دیگر کھاتے		100,218	224,941
			(3,544,752)	(9,470,579)
	قابل وصولی رقم کے طور پر درج	20.10	3,544,752	9,470,579
			-	-
20.6	صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا			
	غیر غذائی کھاتہ		7,455,660	15,426,567
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		1,012,133	1,168,535
	دیگر کھاتے		19,471,682	12,006,706
			27,939,475	28,601,808
20.7	صوبائی حکومت - بلوچستان			
	غیر غذائی کھاتہ		19,279,158	7,843,144
	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		417,194	357,606
	دیگر کھاتے		126,939	227,213
			19,823,291	8,427,963
20.8	گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی		2,654,671	(600,965)
	درجہ بند بطور قابل قبول بیلنس	20.10	-	600,965
			2,654,671	-
20.9	حکومت آزاد جموں و کشمیر		(2,388,010)	(2,672,863)
		20.10	2,388,010	2,672,863
			-	-
20.10	ان رقم پر مارک اپ کی 9.95 فیصد سالانہ شرح لاگو ہے (2012ء: 11.94 فیصد سالانہ)۔			

21 دوبارہ خریداری کے وعدے پر فروخت کردہ تمسکات

یہ دوبارہ خریداری کے وعدے پر کی گئی قرض گیریوں کو ظاہر کرتا ہے۔ 30 جون 2013ء کو کوئی رقم واجب الادا نہیں تھی (2012ء: سالانہ 9 فیصد مارک اپ پر واجب الادا رقم کی عرصیت 3 جولائی 2012ء کو پوری ہوئی)۔

22 دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے

22.1 پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی

پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ اسٹیٹ بینک کا دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ 23 دسمبر 2011ء کو ہوا جس کا مقصد باہمی تجارت کا فروغ، براہ راست بیرونی سرمایہ کاری، سیالیت میں قلیل مدتی تعاون کی فراہمی اور دیگر امور تھے جن پر دونوں مرکزی بینک باہم متفق ہو جائیں۔ یہ معاہدہ تین سالہ مدت کے لیے ہے جس کی بحیثیت مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 140,000 ملین پاکستانی روپے اور 10,000 ملین چائنا یوآن ہے۔ دوران سال اسٹیٹ بینک نے پاکستانی روپے کے عوض 5,000 ملین چائنا یوآن ایک سالہ عرصیت پر خریدے ہیں جو 30 جون 2013ء تک پوری طرح استعمال کر لیے گئے اور یہی رقم 30 جون 2013ء کو واجب الادا ہے۔ واجب الادا رقم پر مارک اپ باہم متفقہ شرحوں پر لاگو ہوا ہے۔ اس معاہدے کے تحت 30 جون 2013ء کو بینک کی مجموعی ذمہ داری 140,000 ملین پاکستانی روپے ہے۔

22.2 مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے مابین دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ یکم نومبر 2011ء کو ہوا جس کا مقصد باہمی تجارت کا فروغ اور دیگر امور تھے جن پر دونوں مرکزی بینک باہم متفق ہو جائیں۔ معاہدہ تین سالہ مدت کے لیے ہے جس کی بحیثیت مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 86,300 ملین پاکستانی روپے اور 1,800 ملین ترکیش لیرا ہے۔ 30 جون 2013ء تک دونوں میں سے کسی مرکزی بینک نے اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے کوئی درخواست نہیں کی۔

23 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ 2013ء 2012ء
(روپے '000 میں)

		بیرونی کرنسی
		جدولی بینک
		مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت زیر تحویل
23,115,145	23,420,232	
104,970,918	117,681,704	
128,086,063	141,101,936	
		مقامی کرنسی
		جدولی بینک
		مالی ادارے
		دیگر
266,657,312	331,626,659	
1,366,081	2,852,018	
63,011	67,188	
268,086,404	334,545,865	
396,172,467	475,647,801	

24 دیگر امانتیں اور کھاتے

2012ء	2013ء		بیرونی کرنسی
(روپے '000 میں)			
42,548,754	44,846,775		غیر ملکی مرکزی بینک
43,074,422	35,408,287	24.2	بین الاقوامی ادارے
15,113,063	15,319,924		دیگر
100,736,239	95,574,986		
			مقامی کرنسی
23,914,674	24,074,660	24.3	خصوصی قرضے کی واپسی
19,130,988	19,130,988	24.4	حکومت
-	1,848		غیر ملکی مرکزی بینک
-	6,099,056		بین الاقوامی ادارے
9,074,822	10,710,958		دیگر
52,120,484	60,017,510		
152,856,723	155,592,496		

24.1 سود کی حامل امانتوں کا شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2012ء	2013ء		غیر ملکی مرکزی بینک
(فیصد سالانہ)			
0.58 تا 0.31	0.61 تا 0.36		بین الاقوامی ادارے
2.51 تا 1.39	2.51 تا 1.42		دیگر
1.11 صفر تا	0.17 صفر تا		

24.2 اس میں پانچ پانچ سو ملین ڈالر کی دو طویل المیعاد امانتیں شامل ہیں جو جنوری 2009ء (ان کا اجراء تانی جنوری 2013ء میں ہوا) اور جون 2012ء میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج (SAFE) سے موصول ہوئیں، ان پر بالترتیب شرح سود چھ ماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس اور 12 ماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس ہے، دونوں سال کے دوران دوبار یعنی ششماہی مدت میں قابل ادائیگی ہیں۔ 500 ملین ڈالر کی ان دونوں امانتوں کو وفاقی حکومت سے قابل وصولی روپے کے عوض مجرائی (set off) کیا گیا ہے اور انہیں وزارت خزانہ کی ضمانتیں بتاریخ 7 فروری 2013ء اور 29 جون 2012ء حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اتفاق کیا ہے کہ وہ SAFE چین کے ساتھ بینک کے معاہدے کے حوالے سے لاگو تمام واجبات اور خطرات کی ذمہ داری اٹھائے گی۔

مزید برآں، اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج سے جون 2008ء میں موصولہ 500 ملین ڈالر کی ایک امانت بھی شامل ہے جس پر شرح سود چھ ماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس لاکھ ہے اور جو سال میں دوبار یعنی ششماہی مدت میں قابل ادائیگی ہیں۔ اس امانت کی واجب الادا رقم 30 جون 2013ء کو 100 ملین ڈالر ہے (2012ء: 200 ملین ڈالر)۔ یہ امانت بینک کی براہ راست ذمہ داری ہے۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور ان رقم کی عکاس ہیں جو حکومت پاکستان پر عائد بیرونی کرنسی قرضے کی اگلی ادائیگی کرنے کے لیے الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی ہیں۔

25	عالمی مالیاتی فنڈ کو قابل ادائیگی	نوٹ	2013ء	2012ء
				(روپے '000 میں)
	ان مدت کے تحت قرض گیری کی گئی:			
	- رقم کی سہولت	25.1 اور 25.4	273,926,650	487,815,186
	- دیگر قرضہ اسکیمیں	25.2 اور 25.4	10,250,867	27,084,483
	- ایس ڈی آر کا اختصاص	25.3	147,051,898	141,285,603
			431,229,415	656,185,272
	انتظامی اخراجات کے لیے جاری کھاتہ		34	33
			431,229,449	656,185,305

25.1 مہ 09-2008ء میں آئی ایم ایف نے 5,168.50 ملین ایس ڈی آر مالیت کی ایک ”اسٹینڈ بائی اریجمنٹ فیسلٹی“ (ایس بی اے ایف) فراہم کی، اس سہولت کو مہ 10-2009ء میں 7,235.90 ملین ایس ڈی آر تک توسیع دے دی گئی جس میں حکومت پاکستان کے لیے اعانت میزانیہ کی غرض سے 951.10 ملین ایس ڈی آر کی مالکاری شامل تھی۔ آئی ایم ایف کو یہ رقم 26 نومبر 2008ء سے لے کر 30 نومبر 2011ء تک آٹھ قسطوں میں ادا کرنی تھی، تاہم 30 جون 2010ء تک ایس بی اے ایف کی پانچ قسطوں میں مجموعی طور پر 4,936.04 ملین ڈالر ایس ڈی آر، بشمول حکومت پاکستان کے لیے اعانت میزانیہ فراہم کیے گئے۔ اس میں سے اسٹیٹ بینک کو 3,984.94 ملین ایس ڈی آر موصول ہوئے۔ اس سہولت پر مارک اپ عائد ہوتا ہے جس کی بنیاد آئی ایم ایف کی جانب سے معلوم کردہ ہفتہ واری شرحیں بنتی ہیں اور ہر سہ ماہی کے اختتام پر انہیں ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس سہولت کے تحت رقم کی واپسی فروری 2012ء سے شروع ہوئی ہے اور مئی 2015ء تک جاری رہے گی۔ اسٹیٹ بینک کے حصے میں سے 30 جون 2013ء تک 2,147.28 ملین ایس ڈی آر واپس ادا کیے جا چکے ہیں (2012ء: 587.92 ملین ایس ڈی آر)۔ 30 جون 2013ء کو واجب الادا رقم 1,837.65 ملین ایس ڈی آر ہے (2012ء: 3,397.02 ملین ایس ڈی آر)۔

25.2 کم آمدن ملکوں کے لیے آئی ایم ایف کی قرض گاری سہولت یعنی ”غربت میں کمی اور نمو کی سہولت“ (پی آر جی ایف) کے تحت پاکستان کو دسمبر 2001ء سے جولائی 2004ء تک مجموعی طور پر 861.42 ملین ایس ڈی آر دیے گئے۔ 30 جون 2013ء تک 792.51 ملین ایس ڈی آر واپس کر دیے گئے (2012ء: 671.91 ملین ایس ڈی آر)۔ 30 جون 2013ء کو واجب الادا رقم 68.91 ملین ایس ڈی آر ہے (2012ء: 189.51 ملین ایس ڈی آر)۔

25.3 یہ ایس ڈی آر کے اختصاص کے عوض قابل ادائیگی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ بینک کو ایس ڈی آر کے اختصاص پر آئی ایم ایف ہفتہ وار شرح سود بطور چارج وصول کرتا ہے، یہ شرح ایس ڈی آر کی پیمہ پراڈکٹ پر قابل نفاذ ہے۔

25.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم کا سود کا خاکہ ذیل میں ہے:

نوٹ	2013ء	2012ء
رقم کی سہولتیں	1.04 تا 1.12	1.10 تا 1.60
دیگر قرضہ اسکیمیں	صفر	صفر
	25.4.1	25.4.2

25.4.1 آئی ایم ایف کی رقم کی سہولتوں پر سالانہ بالترتیب 2 فیصد اور 1 فیصد فنڈ سرچارج اور ایڈیشنل سرچارج بھی عائد ہوتا ہے جو سہ ماہی بنیاد پر قابل ادائیگی ہے۔ فنڈ سرچارج اس وقت عائد کیا جاتا ہے جب واجب الادا قرضہ کوٹا کے 300 فیصد سے آگے بڑھ جائے جبکہ ایڈیشنل سرچارج اس وقت عائد کیا جاتا ہے جب واجب الادا قرضے کی جتنی رقم کوٹا کے 300 فیصد سے زائد ہے وہ تین سال سے زائد مدت تک واجب الادائی رہے۔

25.4.2 آئی ایم ایف کے بورڈ نے 21 دسمبر 2012ء کو رعایتی قرضوں کے لیے سودی ادائیگیوں کی دستبرداری کو 31 دسمبر 2014ء تک توسیع دیدی۔

26 دیگر واجبات

نوٹ	2013ء	2012ء
غیر ملکی کرنسی		
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ	798,239	2,529,111
آئی ایم ایف کے اسٹیشنل ڈرائنگ رائٹس کے اختصا پر چارجز	16,075	30,303
	814,314	2,559,414

مقامی کرنسی

بیش میعاد مارک اپ اور منافع	26.1	6,142,508	5,621,403
ترسیلات زر کلینرٹس کھاتہ		1,652,084	1,556,814
خطرہ مبادلہ کو رج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		226,436	228,556
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی منافع		76,472,914	62,700,879
قابل ادائیگی منافع منقسمہ	26.3	10,000	10,000
نفع نقصان شراکتی انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ		2,407,129	2,407,129
دیگر واجب الوصول اور فراہمی	26.2	20,223,909	21,696,808
دیگر	26.4	1,237,025	3,805,790
		108,372,005	98,027,379
		109,186,319	100,586,793

26.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی معطل مارک اپ ہے اور جو پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

2012ء	2013ء	نوٹ	26.2 دیگر واجب الوصول اور تموین
(روپے '000' میں)			
7,144,581	8,761,090		ایجنسی کمیشن
1,296,007	1,633,039	41.6	ملازمین کی مع معاوضہ حاضریوں کی تموین
7,435,365	6,359,475	26.2.1	دیگر مشکوک اثاثوں کی تموین
4,981,171	2,848,933	26.2.2	دیگر تموین
839,684	621,372		دیگر
21,696,808	20,223,909		
26.2.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تموین			
حکومت بھارت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کی تموین			
6,536,007	5,460,117		- شعبہ اجرا
40,483	40,483		- شعبہ بینکاری
6,576,490	5,500,600		
حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی اثاثوں کی تموین			
78,500	78,500		- شعبہ اجرا
780,375	780,375		- شعبہ بینکاری
858,875	858,875		
7,435,365	6,359,475		
26.2.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تموین کی حرکت			
2,463,856	7,435,365		ابتدائی رقم
5,073,924	10,303		دوران سال اضافہ
(102,415)	(1,086,193)		تموین کا استرداد
7,435,365	6,359,475		حتمی رقم
26.2.2 دیگر تموین کی حرکت			
3,110,055	4,981,171		ابتدائی رقم
1,885,143	(550,880)		دوران سال (استرداد)/ چارج
(14,027)	(1,581,358)		دوران سال ادائیگی
4,981,171	2,848,933		حتمی رقم

مجموعہ	دیگر (26.2.2.1)	خصوصی دعوے (26.2.2.2)	زرعی قرضے	ترسیلات زر	
		(روپے '000' میں)			
4,981,171	2,875,709	1,600,000	245,099	260,363	ابتدائی رقم
-	-	-	-	-	دوران سال چارج
(550,880)	(305,781)	-	(245,099)	-	دوران سال استرداد
(1,581,358)	(1,581,358)	-	-	-	دوران سال ادائیگی
2,848,933	988,570	1,600,000	-	260,363	حتمی رقم

26.2.2.1 اس سے اسٹیٹ بینک کے خلاف مختلف قانونی کارروائیوں کے حوالے سے کی جانے والی تموین کی عکاسی ہوتی ہے۔

26.2.2.2 ثالثی کے تحت دعوے پر کی گئی تموین اس سے ظاہر ہے۔

26.3 اس میں حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام اداروں کی تحویل میں حصص، جن کی مالیت 9.99 ملین روپے ہو، پر قابل ادائیگی منافع منقسمہ شامل ہے۔

26.4 اس میں پانچ روپے کے نوٹ کی منسوخی سے متعلق واجبات شامل ہیں۔

نوٹ	2013ء	2012ء	
		(روپے '000' میں)	
	6,660	1,803	گریجویٹ اسکیم
	5,924,071	4,981,930	پنشن
	367,769	305,672	بینی وولنٹ فنڈ
	2,061,721	1,584,799	بعد از سبکدوشی طبی سہولتیں
	159,043	-	بعد از سبکدوشی ششماہی سہولت
41.5.3	8,519,264	6,874,204	
	212,960	218,866	پراویڈنٹ فنڈ اسکیم
	8,732,224	7,093,070	

28 حصص کا سرمایہ			
2013ء	2012ء	2013ء	2012ء
(روپے '000' میں)		(حصص کی تعداد)	
حصص کا توثیق شدہ سرمایہ			
100,000	100,000	1,000,000	1,000,000
100 روپے مالیت کے عام حصص			
جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ			
100,000	100,000	1,000,000	1,000,000
100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص			

بینک کے حصص حکومت پاکستان اور سرکاری انتظام میں چلنے والے بعض اداروں کی تحویل میں ہوتے ہیں ماسوائے 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی بینک (زیر تحویل ڈپٹی کسٹوڈین انٹرنی پراپرٹی، شعبہ بینکاری پالیسی اور ضوابط، بینک دولت پاکستان) کی تحویل میں ہیں اور 500 حصص کے جو ریاست حیدرآباد کی تحویل میں ہیں۔

29 ذخائر	
ریزرو رقم	29.1
یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوں کے مطابق بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔	
دیگر رقم	29.2
یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوں کے مطابق بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی گئی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔	

30۔ سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقم		نوٹ	2013ء	2012ء
ابتدائی رقم			309,565,438	268,947,619
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر سے متعلق ذخائر کی باز قدر پیمائی جو دیگر مشترک اثاثوں کی تموین کے لیے منتقل کیے گئے باز قدر پیمائی کی بنا پر دوران سال (کمی) / اضافہ		-	(4,344,622)	(4,344,622)
			(66,996,455)	44,962,441
			242,568,983	309,565,438

31۔ ہنگامی حالات اور وعدے	
ہنگامی حالات	31.1
(الف) ہنگامی واجبات ذیل کی جانب سے دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے:	
وفاقی حکومت	36,033,835
وفاقی حکومت کے زیر انتظام / ملکیتی ادارے	8,307,650
	44,341,485
	52,239,740

مذکورہ بالا ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ریلیز منٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریلیز ہونے والے بعض بینک ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف، مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں، ریلیز ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ اسٹیٹ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی۔ گذشتہ برسوں کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم کرتے ہوئے ملازمین کو مناسب فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل دائر کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ اسٹیٹ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔

2012ء 2013ء

(روپے '000' میں)

853,293

827,751

(ج) اسٹیٹ بینک کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضے کی حیثیت نہیں دی گئی

31.2 وعدے

412,632,541

420,921,081

بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدیل معاہدے - فروخت

390,848,354

423,161,966

بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدیل معاہدے - خرید

15,877,206

14,044,952

مستقبلات - فروخت

13,242,061

15,806,824

مستقبلات - خرید

31.2.1 پیپلز بینک آف چائنا اور مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ معاہدوں کے حوالے سے وعدے نوٹ 22 میں بیان کیے گئے ہیں۔

2012ء

2013ء

نوٹ

32 - ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع

(روپے '000' میں)

174,398,455

177,876,025

ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ جو درج ذیل پر لاگو ہوا:

82,200

82,200

- حکومت کے مارکیٹ ریلیٹیوڈ ٹریڈری بل

6,875,852

3,329,965

32.1

- وفاقی حکومت کے اسکرپس

25,444,640

43,747,253

- حکومتوں کو دیے گئے قرضے

20,406,243

18,151,189

باز فروخت کے وعدے کے تحت خریدے گئے تمسکات
نفع نقصان شراکتی انتظامات کے تحت مالکاریوں پر منافع کا حصہ

4,003,327

2,321,670

بیرونی کرنسی امانتیں

4,847,634

5,046,804

بیرونی کرنسی تمسکات

132,945

126,494

دیگر

236,191,296

250,681,600

2012ء	2013ء	32.1 فیسلٹیڈ کو قرضوں پر شرح سود کا خاکہ ذیل کے مطابق ہے:
(فیصد سالانہ)		
11.71 تا 13.65	9.21 تا 11.93	فیسلٹیڈ پر مارک اپ اضافی مارک اپ (جہاں پر طریقہ کار فیسلٹی کی حد بڑھادی گئی)
4	4	
2012ء	2013ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
10,606,882	7,336,801	امانتیں
685,008	231,486	باز خریداری کے وعدے پر فروخت کی گئی تمسکات
46,340	24,450	دیگر
11,338,230	7,592,737	
2012ء	2013ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
341,647	528,351	34.1 مارکیٹ ٹریڈری بل
731,424	178,055	ڈرافٹ / بے آر ڈر
311,099	337,409	پرائز بانڈ اور قومی بچت سرٹیفکیٹ
215,856	347,218	سرکاری قرضوں کا انتظام
352,757	367,592	دیگر
1,952,783	1,758,625	
2012ء	2013ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
67,584,902	25,856,535	ذیل پر نفع / (نقصان):
18,689	5,728	- بیرونی کرنسی کے اختصا، امانتیں، تمسکات اور دیگر کھاتے - خالص
(21,969,395)	(16,233,145)	- ایکسیجیج رسک کو ریج اسکیم کے تحت فارورڈ کور
(2,907,061)	(3,019,610)	- آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
42,727,135	6,609,508	- آئی ایم ایف کے اسٹیشنل ڈرائنگ رائٹس
100,503	93,907	
42,827,638	6,703,415	خطرہ مبادلہ کی فیس کی آمدنی

36 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع

2012ء	2013ء
71,123	59,166
100,843	87,988
171,966	147,154

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نہاف (گارشٹی) لمیٹڈ

مذکورہ اعداد و شمار 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کا ذیلی اداروں کا منافع ظاہر کرتے ہیں، انہیں نوٹ 41.3 میں بیان کردہ انتظامات کے تحت بینک کو منتقل کیا گیا ہے۔

37 دیگر آپریٹنگ (خسارہ)/آمدنی - خالص

2012ء	2013ء
(روپے '000 میں)	
1,144,218	904,330
141,372	182,314
-	(276)
1655,898	1,625,362
1655,898	1,625,086
6,097,647	(3,748,949)
(5,484)	16,908
9,033,651	(1,020,311)

بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
بازیاب کی جانے والی لائسنس/کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
سرمایہ کاری کی فروخت پر نفع/(نقصان):
ملکی
غیر ملکی

محفوظ برائے تجارت قرار دی گئی تسکات کی نوپائش پر/(نقصان)/نفع
دیگر

38 دیگر آمدنی/(چارجز) - خالص

5,241	159
4,329	777
(326,167)	(112,769)
-	26,292
106,418	102,977
(210,179)	17,436

املاک اور آلات کے ڈسپوزل پر/(نقصان)/فائدہ
اثاثوں کی قدر بڑھنے سے واجبات اور تمویں - خالص
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز
معاونت کے بیرونی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی
دیگر

39 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

40 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان کو ادا کیا جاتا ہے۔ نیشنل بینک جتنی بھی ادا کردہ رقم جمع کرتا ہے یا ان سے نمٹتا ہے ان پر 0.13 فیصد کی شرح سے ایجنسی کمیشن اسے دیا جاتا ہے (2012ء: 0.13 فیصد)

عام انتظامی و دیگر اخراجات	نوٹ	2013ء	2012ء
			(روپے '000 میں)
تنخواہیں اور دیگر مراعات		2,316,075	2,201,983
رہائزمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		3,597,087	3,013,882
کرایہ اور ٹیکس		25,492	26,369
بیمہ		21,783	22,514
بجلی، گیس اور پانی		30,850	30,012
فرسودگی/تخفیف قدر	16.1	1,380,262	1,448,276
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	17	14,946	27,140
مرمت اور دیگر بھال		358,706	334,661
آڈیٹرز کا معاوضہ	41.4	6,050	6,580
قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات		451,404	422,512
سفری اخراجات		129,482	104,919
روزمرہ اخراجات		45,795	49,079
اینڈھن		48,799	45,814
سواری		6,011	5,337
ڈاک، ٹیلی گرام/ٹیکس اور فون		145,581	143,205
ترہیت		30,668	2,001
اسٹیشنری		9,043	10,812
کتابیں اور اخبارات		29,363	26,751
اشتہارات		23,599	9,827
یونیفارم		1,900	2,152
دیگر		63,382	61,348
		8,736,278	7,995,174
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	41.1	7,214,222	5,840,353
نابف (گارنٹی) لمیٹڈ		13,124	9,814
		7,227,346	5,850,167
درج ذیل کو رقم واپسی کے اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	41.2	6,213,009	6,166,746
نابف (گارنٹی) لمیٹڈ		158,351	147,459
		6,371,360	6,314,205
		22,334,984	20,159,546

41.1	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات	نوٹ	2013ء	2012ء
	ریٹائرمنٹ پرسنلٹیز اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		7,119,186	5,745,171
	فرسودگی		95,036	95,182
			7,214,222	5,840,353

41.2	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو ادا کردہ اخراجات	نوٹ	2013ء	2012ء
	تنخواہیں اور دیگر فوائد		5,243,803	5,325,967
	کرایہ اور ٹیکس		11,833	10,607
	بیمہ		5,404	5,193
	بجلی، گیس اور پانی		244,753	234,385
	مرمت و دیکھ بھال		71,915	25,731
	آڈیٹرز کا معاوضہ	41.4	5,950	6,300
	قانونی و پیشہ ورانہ		4,122	3,182
	سفری اخراجات		12,578	10,471
	روزمرہ اخراجات		18,704	20,519
	تفریحی الاؤنس		189,249	164,169
	اینڈھن		3,329	3,217
	سواری		18,049	13,449
	ڈاک و ٹیلی فون		16,797	16,969
	تربیت		42,152	25,864
	خزانے کی ترسیل		49,870	38,743
	اسٹیشنری		13,629	12,078
	کتابیں و اخبارات		1,402	1,166
	اشتہارات		12,018	8,930
	بینک گارڈز		121,944	106,385
	وردیاں		23,725	22,038
	دیگر		101,783	111,383
			6,213,009	6,166,746

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

41.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن)، جو بینک کی کامل ملکیت میں ہے، وہ بینک کی طرف سے پبلک ڈیلنگ کے متعلق بعض فرائض و سرگرمیاں اصولی طور پر انجام دیتا ہے اور اس ضمن میں انتظامی لاگت برداشت کرتا ہے۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ بندوبست کے تحت مندرجہ بالا تمام لاگوں کو کارپوریشن کو واپس یا مختص کیا جاتا ہے، جبکہ 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کارپوریشن کا منافع، جیسا کہ نوٹ 36 میں دیا گیا ہے، اسے بھی بینک کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، دوسرے ذیلی ادارے، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ، کو بھی ایسے ہی اختیارات حاصل ہیں، بینک کے ساتھ باہمی طور پر طے شدہ بندوبست کے تحت۔

2012ء			2013ء		
(روپے '000 میں)					
کل	ارنسٹ اینڈ بیگ فورڈ رہوڈز سیدرات حیدر	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	کل	کے پی ایم جی تاثیر ایبڈ کمپنی	اے ایف فرگوسن ایبڈ کمپنی
5,750	2,875	2,875	5,220	2,610	2,610
830	415	415	830	415	415
6,580	3,290	3,290	6,050	3,025	3,025
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن					
4,550	2,275	2,275	4,180	2,090	2,090
1,750	875	875	1,770	885	885
6,300	3,150	3,150	5,950	2,975	2,975
12,880	6,440	6,440	12,000	6,000	6,000

41.4.1 اس میں سال 2011ء سے متعلق رقم شامل ہیں۔

41.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

41.5.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو منصوبہ بند پونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

n	گرائنٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 فیصد (2012ء: 6 فیصد) سالانہ
n	ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 11.50 فیصد (2012ء: 12.50 فیصد) سالانہ
n	تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11.50 فیصد (2012ء: 11.50 فیصد) سالانہ
n	پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 9 فیصد (2012ء: 8 فیصد) سالانہ
n	طبی لاگت میں اضافہ 8 فیصد (2012ء: 8.5 فیصد) سالانہ
n	اہلکاروں میں اضافہ 3 فیصد (2012ء: 2.5 فیصد) سالانہ

41.5.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بینی فنڈ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2013ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

نوٹ			2013ء	
			مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی نقصانات	شناخت شدہ خالص واجبات
			موجودہ قدر	
			(روپے '000' میں)	
گریجویٹی	41.5.7	17,754	(11,094)	6,660
پنشن	41.5.7	13,864,007	(7,939,936)	5,924,071
بینی وولنٹ	41.5.7	621,515	(253,746)	367,769
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	41.5.7	4,139,720	(2,077,999)	2,061,721
ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	41.5.7	159,043	-	159,043
		<u>18,802,039</u>	<u>(10,282,775)</u>	<u>8,519,264</u>

نوٹ			2012ء	
			مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی نقصانات	شناخت شدہ خالص واجبات
			موجودہ قدر	
			(روپے '000' میں)	
گریجویٹی	41.5.7	12,726	(10,923)	1,803
پنشن	41.5.7	11,952,287	(6,970,357)	4,981,930
بینی وولنٹ	41.5.7	496,484	(190,812)	305,672
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	41.5.7	3,786,987	(2,202,188)	1,584,799
ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت		<u>16,248,484</u>	<u>(9,374,280)</u>	<u>6,874,204</u>

41.5.3 مقرر فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں رد و بدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2013 ء					
یکم جولائی 2012ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2013ء کو	
خالص شناخت شدہ واجبات	(41.5.6)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000' میں)-----					
1,803	4,857	-	-	6,660	گریجویٹی
4,981,930	2,071,513	(1,129,372)	-	5,924,071	پنشن
305,672	93,987	(35,736)	3,846	367,769	بینی وولنٹ
1,584,799	695,714	(218,792)	-	2,061,721	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
-	159,043	-	-	159,043	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت
6,874,204	3,025,114	(1,383,900)	3,846	8,519,264	
2012 ء					
یکم جولائی 2011ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2012ء کو	
خالص شناخت شدہ واجبات	(41.5.6)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000' میں)-----					
1,455	4,095	(3,747)	-	1,803	گریجویٹی
4,039,153	1,924,051	(981,274)	-	4,981,930	پنشن
276,300	77,664	(52,278)	3,986	305,672	بینی وولنٹ
1,282,186	609,085	(306,472)	-	1,584,799	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
5,599,094	2,614,895	(1,343,771)	3,986	6,874,204	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت

41.5.4 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کی حرکت پذیری

2013ء						
کیم جولائی 2012ء	سروس کی جاری	سودی لاگت	اداشدہ فائدہ	ماضی کی خدمت کی	تخمینی نقصان	30 جون 2013ء
نک واجب الادا	لاگت			لاگت		نک واجب الادا
(روپے '000' میں)						
12,726	1,632	2,019	-	1,377	17,754	گریجویٹی
11,952,287	172,000	1,322,000	(1,129,372)	1,547,092	13,864,007	پنشن
496,484	15,000	70,000	(35,736)	75,767	621,515	بنی وولنٹ
3,786,987	39,992	473,373	(218,792)	58,160	4,139,720	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
-	-	-	-	159,043	159,043	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت
16,248,484	228,624	1,867,392	(1,383,900)	1,682,396	18,802,039	
2012ء						
(روپے '000' میں)						
9,794	1,906	1,371	(3,747)	3,402	12,726	گریجویٹی
9,692,032	149,476	1,356,884	(981,274)	1,744,077	11,952,287	پنشن
427,280	12,811	59,818	(52,278)	48,853	496,484	بنی وولنٹ
2,940,018	27,016	411,603	(306,472)	668,341	3,786,987	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
13,069,124	191,209	1,829,676	(1,343,771)	37,573	16,248,484	

41.5.5 آئندہ مالی سال میں فنڈز کو ادائیگی کے لیے متوقع حصہ

بینک ایچویری کی مشاورت کے مطابق ریٹائرمنٹ اسکیموں میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ تخمینی مشاورت کی بنیاد پر مینجمنٹ اس چارج/ (استرداد) کا تخمینہ لگاتی ہے، 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے واضح فائدے کے منصوبوں کے لیے، جسے ذیل میں دیا گیا ہے:

سال کا متوقع چارج	گریجویٹی	پنشن	بنی وولنٹ	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	چھٹی نقد کرانا	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد
(روپے '000' میں)						
3,739	1,809,113	92,143	538,305	280,269	30,195	

41.5.6 جامع نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران جامع نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء					
خدمت کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
(روپے '000' میں)					
1,632	2,019	-	1,206	-	4,857
172,000	1,322,000	-	577,513	-	2,071,513
15,000	70,000	-	12,833	(3,846)	93,987
39,992	473,373	-	182,349	-	695,714
-	-	159,043	-	-	159,043
228,624	1,867,392	159,043	773,901	(3,846)	3,025,114

گریجویٹی

پنشن

بہنی وولنٹ

بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد

2012ء

جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
(روپے '000' میں)					
1,906	1,371	-	818	-	4,095
149,476	1,356,884	(8,908)	426,599	-	1,924,051
12,811	59,818	-	9,021	(3,986)	77,664
27,016	411,603	46,481	123,985	-	609,085
191,209	1,829,676	37,573	560,423	(3,986)	2,614,895

گریجویٹی

پنشن

بہنی وولنٹ

بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد

41.5.7 تاریخی معلومات					
2013ء	2012ء	2011ء	2010ء	2009ء	
----- (روپے '000' میں) -----					
17,754	12,726	9,794	6,888	3,077	گریجویٹی
(11,094)	(10,923)	(8,339)	(8,353)	(7,086)	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
6,660	1,803	1,455	(1,465)	(4,009)	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
1,377	3,402	(753)	1,911	(3,870)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
13,864,007	11,952,287	9,692,032	8,323,797	3,650,528	پنشن
(7,939,936)	(6,970,357)	(5,652,879)	(5,123,330)	(750,404)	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
5,924,071	4,981,930	4,039,153	3,200,467	2,900,124	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
1,547,092	1,744,077	(844,953)	4,456,304	201,991	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
621,515	496,484	427,280	360,457	284,458	بنی وولنٹ فنڈ
(253,746)	(190,812)	(150,980)	(100,352)	(36,937)	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
367,769	305,672	276,300	260,105	247,521	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
75,767	48,853	(55,575)	66,256	(88,812)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
4,139,720	3,786,987	2,940,018	2,348,166	2,124,433	بعد از ریٹائرمنٹ طبعی فوائد
(2,077,999)	(2,202,188)	(1,657,832)	(1,244,525)	(1,308,547)	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
2,061,721	1,584,799	1,282,186	1,103,641	815,886	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
58,160	668,341	(497,449)	66,833	(237,916)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
159,043	-	-	-	-	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد طبعی سہولت
-	-	-	-	-	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
159,043	-	-	-	-	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات

41.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شاریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 1,633.04 ملین روپے (2012ء: 12,96.01 ملین روپے) بنتی ہے۔ شاریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے 412.46 ملین روپے (2012ء: 372.91 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

42۔ غیر نقد اجزاء سے قبل سال کا منافع

2012 ء	2013 ء	
(روپے '000' میں)		
260,800,112	233,782,029	سال کا منافع
		مطابقت برائے
1,448,276	1,380,262	فرسودگی
27,140	14,946	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
		تموین (استرداد) برائے:
3,013,882	3,597,087	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
-	(1,057,083)	قرضے
(102,415)	10,303	دیگر مشکوک اثاثے
(59,212)	677,892	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
(5,241)	(159)	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع
-	276	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر نقصان
(15,697,821)	(16,480,789)	منافع منقسمہ
249,424,721	221,924,764	

43۔ نقد اور نقد کے مساوی

1,814,196	924,997	مقامی کرنسی
1,034,568,750	641,265,000	زرمبادلہ کے ذخائر
4,994,808	3,849,637	بیرونی کرنسی کی نشان زد رقوم
91,334,177	85,246,487	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
1,132,711,931	731,286,121	

44 متعلقہ فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائزز/ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

44.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا رقم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2012ء 2013ء
(روپے '000 میں)

3,260,502,773 3,882,294,001
2,818,313,395 3,366,761,383

سال کے دوران لین دین
ایم آر ٹی بی کی تخلیق
ایم آر ٹی بی کی واپسی/اجرائے ثانی

2012ء 2013ء
350,073 140,895

سال کے آخر میں بیلنسز
حکومتوں کے جاری کھاتے میں قابل وصولی بیلنس کے لحاظ سے حاصل شدہ سود کی رقم
مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائز بانڈز کے اجراء، نیشنل سیونگ سٹیمپس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کمیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 34.1)

44.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 36 اور 41 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

44.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ مخصوص لازمی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

44.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ ("دی انسٹی ٹیوٹ") جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

44.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئر بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنر اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئر بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینئر بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

2013 ء 2012 ء

(روپے '000 میں)

135,393	166,273	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
40,652	91,685	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
53,585	35,948	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
17,492	26,615	سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے
1,299	3,345	ڈائریکٹر کی فیس

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ، پنشن، بینی ولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

45 انتظام خطر کی پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 45.1 تا 45.5 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

45.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کامیاب کاموں اور تجزیہ کا کاموں انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرائیمیری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معادی بنیادوں پر تمام حدود کی رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

45.1 خطرہ شرح سود/مارک اپ

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ بینک نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

45.2.1

2013ء						
مالی اثاثے	سود/مارک اپ کے حامل			بلا سود/مارک اپ کے حامل		
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
(روپے '000 میں)						
مقامی کرنسی - سکے	-	-	924,997	-	-	924,997
زرمبادلہ کے ذخائر	602,106,628	-	602,106,628	39,381,840	693,086	40,074,926
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	-	-	-	3,849,637	-	3,849,637
آئی ایم ایف کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس	85,246,487	-	85,246,487	-	-	-
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	17,755	17,755	17,755
بازرگوں سے وصول شدہ قسطوں کے تحت خریدے گئے تسمکات	198,787,435	-	198,787,435	-	-	-
حکومتوں کا جاری کھاتہ	5,932,762	-	5,932,762	-	-	-
ذیلی ادارے نیشنل ٹیٹو آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارفن لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	175,399	-	175,399
سرکاری کارپوریشن	2,319,633,169	2,781,100	2,322,414,269	168,196,049	168,196,049	2,490,610,318
قرض، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	256,440,028	45,353,370	301,793,398	6,086,254	23,039,481	324,832,879
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اٹائے	-	-	-	1,247,014	-	1,247,014
بھارت و بنگلہ دیش (ساتھ مشترقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	6,458,161	-	6,458,161	860,377	-	7,318,538
دیگر اٹائے	-	-	-	4,680,309	-	4,680,309
	3,474,604,670	48,134,470	3,522,739,140	68,072,800	174,993,144	3,765,805,084
مالی واجبات						
جاری کردہ بینک نوٹ	-	-	-	2,041,361,303	-	2,041,361,303
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	603,922	-	603,922
حکومت کے جاری کھاتے	-	-	-	133,392,486	-	133,392,486
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	8,475,848	-	8,475,848
دوطرفہ تبدیلی انتظامات کے تحت قابل ادائیگی	81,614,727	-	81,614,727	-	-	-
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	-	-	475,647,801	-	475,647,801
دیگر امانتیں و کھاتے	47,730,941	44,846,776	92,577,717	63,014,779	-	155,592,496
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	209,367,244	211,611,304	420,978,548	7,688,150	2,562,751	10,250,901
دیگر واجبات	-	-	-	96,684,336	-	96,684,336
	338,712,912	256,458,080	595,170,992	2,826,868,625	2,562,751	3,424,602,368
	3,135,891,758	(208,323,610)	2,927,568,148	(2,758,795,825)	172,430,393	341,202,716
بیلنس شیٹ میں موجود فرق						
مبادلہ کے بینکنگ معاہدے - فروخت	-	-	-	(420,921,081)	-	(420,921,081)
مبادلہ کے بینکنگ معاہدے - خریداری	-	-	-	423,161,966	-	423,161,966
مستقبلات - فروخت	-	-	-	(14,044,952)	-	(14,044,952)
مستقبلات - خریداری	-	-	-	15,806,824	-	15,806,824
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	4,002,757	-	4,002,757
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	3,135,891,758	(208,323,610)	2,927,568,148	(2,758,795,825)	172,430,393	(2,590,368,189)
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	3,135,891,758	2,927,568,148	5,855,136,296	3,092,337,714	3,264,768,107	674,399,918

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

44.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی موثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2012ء						
کال مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل	ایک سالہ عرصیت
----- (روپے '000' میں) -----						
						مالی اثاثے
1,814,196	1,814,196	-	1,814,196	-	-	مقامی کرنسی - سکے
1,035,459,135	66,658,470	665,908	65,992,562	968,800,665	-	968,800,665
4,994,808	4,994,808	-	4,994,808	-	-	زرمبادلہ کے ذخائر
						زرمبادلہ کا نشان و ڈیپنٹس
91,334,177	-	-	-	91,334,177	-	91,334,177
						آئی ایم ایف کے پینٹل ڈرائنگ رائٹس
17,104	17,104	17,104	-	-	-	کوئی نظام کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط
112,898,648	-	-	-	112,898,648	-	112,898,648
12,744,407	-	-	-	12,744,407	-	12,744,407
151,567	151,567	-	151,567	-	-	حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ
						ذیلی ادارے پینٹل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس
						(کارٹری) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ
1,952,567,984	146,665,443	146,665,443	-	1,805,902,541	2,781,100	1,803,121,441
329,074,462	22,204,365	5,391,801	16,812,564	306,870,097	48,438,043	258,432,054
1,235,702	1,235,702	-	1,235,702	-	-	سرماہ کاریاں - نظر ثانی شدہ
						قرضے، مبادلے کے بل اور کرنشل تسکات
						ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
6,797,433	860,377	-	860,377	5,937,056	-	5,937,056
						بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں
5,435,616	5,435,616	-	5,435,616	-	-	پرواجب الادا پینٹنر
3,554,525,239	250,037,648	152,740,256	97,297,392	3,304,487,591	51,219,143	3,253,268,448
						دیگر اثاثے
						مالی واجبات
1,776,962,388	1,776,962,388	-	1,776,962,388	-	-	جاری کردہ بینک نوٹ
587,542	587,542	-	587,542	-	-	قابل ادائیگی بلز
148,815,907	148,815,907	-	148,815,907	-	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
-	-	-	-	-	-	ذیلی ادارے پینٹل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس
7,453,254	7,453,254	-	7,453,254	-	-	(کارٹری) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
12,240,388	-	-	-	12,240,388	-	12,240,388
396,172,467	396,172,467	-	396,172,467	-	-	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات
152,856,723	58,934,303	-	58,934,303	93,922,420	61,456,720	32,465,700
656,185,305	27,084,516	9,848,936	17,235,580	629,100,789	405,174,063	223,926,726
87,530,025	87,530,025	-	87,530,025	-	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
3,238,803,999	2,503,540,402	9,848,936	2,493,691,466	735,263,597	466,630,783	268,632,814
315,721,240	(2,253,502,754)	142,891,320	(2,396,394,074)	2,569,223,994	(415,411,640)	2,984,635,634
(412,632,541)	(412,632,541)	-	(412,632,541)	-	-	دیگر امانتیں و کھاتے
390,848,354	390,848,354	-	390,848,354	-	-	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
(15,877,206)	(15,877,206)	-	(15,877,206)	-	-	دیگر واجبات
13,242,061	13,242,061	-	13,242,061	-	-	پینٹل شیٹ میں موجود فرق (الف)
(24,419,332)	(24,419,332)	-	(24,419,332)	-	-	مبادلے کے بیٹگی اور تبدل معاہدے - فروخت
340,140,572	(2,229,083,422)	142,891,320	(2,371,974,742)	2,569,223,994	(415,411,640)	2,984,635,634
680,281,144	680,281,144	2,909,364,566	2,766,473,246	5,138,447,988	2,569,223,994	2,984,635,634
						مبادلے کے بیٹگی اور تبدل معاہدے - خریداری
						مستقبلات - فروخت
						مستقبلات - خرید
						پینٹل شیٹ سے الگ فرق
						مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
						مجموعی یافت / خطرہ شرح سود کی حساسیت کا فرق
						(الف) پینٹل شیٹ میں موجود فرق پینٹل شیٹ میں موجود اجزاء کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

45.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کر ڈیٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضربدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر ملین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

45.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور قوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

45.5 جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشان پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی مگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ مگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے مگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ مگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

46 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی غیر مجموعی مالی گوشواروں میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔ اس میں نوٹ 12.2 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہے۔

47 بعد کا واقعہ

ستمبر 2013ء میں آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے توسیع شدہ فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت 4,393 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جسے تین سال کی مدت میں تقسیم کیا جانا ہے۔ اس انتظام کے تحت 6 ستمبر 2013ء کو 360 ملین ایس ڈی آر کی ابتدائی رقم موصول ہوئی تھی۔

48 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 25 اکتوبر 2013ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

49 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابل کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔

سے	تک	2012 ء	2011 ء
			(روپے '000 میں)
زرمبادلہ کے ذخائر	زرمبادلہ کے ذخائر	3,986	(24,742)
سرمایہ کاریاں۔ محفوظ برائے تجارت (نوٹ 7)	۔ ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
زرمبادلہ کے ذخائر	زرمبادلہ کے ذخائر	(961,005)	(107,337)
۔ امانتی کھاتے (نوٹ 7)	۔ ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر اثاثے	زرمبادلہ کے ذخائر	333,499	920,520
۔ حاصل شدہ سود / مارک اپ (نوٹ 18)	۔ ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر واجبات	زرمبادلہ کے ذخائر	3,216,134	-
امانتوں پر حاصل شدہ سود / مارک اپ (نوٹ 18)	۔ ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر اثاثے	سرمایہ کاریاں	41,100	41,100
۔ حاصل شدہ سود / مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع	۔ وفاقی حکومت		
(نوٹ 18)	اسکرپ (نوٹ 12)		

50 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر